

اعمال عرفه
از مفتح الجنان

التماس سوره فاتحه

کنیز سیده

یہ کتاب برقی شکل میں نشر ہوئی ہے اور شبکہ الامامین الحنین
(علیہما السلام) کے گروہ علمی کی نگرانی میں تنظیم ہوئی ہے

مومنین کے لیے خوشخبری

دینی اور فقہی معلومات حاصل کرنے کے لیے قرآن و

عترت اکیڈمی کی

وائس ایپ کمیونٹی کو جوائن کریں

قرآن و عترت اکیڈمی کی کمیونٹی میں شامل ہونے کے

لیے نیچے دیے گئے لنک  پر

کلک کریں



قرآن و عترت اکیڈمی کے دینی ویڈیوز YouTube پر دیکھنے کے لیے

ہمارے YouTube channel کو Subscribe کریں



اسلامی گرافکس کے لیے Instagram پر Follow کریں



Instagram

اور ہمارے Facebook Page کو Like کریں



عرفہ کا دن

یہ روز عرفہ ہے اور بہت بڑی عید کا دن ہے۔ اگرچہ اس کو عید کے نام سے موسوم نہیں کیا گیا، یہی وہ دن ہے جس میں خدائے تعالیٰ نے بندوں کو اپنی اطاعت و عبادت کی طرف بلایا ہے، آج کے دن ان کے لیے اپنے جو دو سخا کا دسترخوان پچھایا ہے اور آج شیطان کو دھتکارا گیا اور وہ ذلیل و خوار ہوا ہے۔

روایت ہے کہ امام زین العابدینؑ نے روز عرفہ ایک سائل کی آواز سنی جو لوگوں سے خیرات مانگ رہا تھا۔ آپ نے فرمایا: افسوس ہے تجھ پر کہ آج کے دن بھی تو غیر خدا سے سوال کر رہا ہے حالانکہ آج تو یہ امید ہے کہ ماؤں کے پیٹ کے بچے بھی خدا کے لطف و کرم سے مالا مال ہو کر سعید و خوش بخت ہو جائیں۔

اعمالِ یومِ عرفہ

اس دن کے چند ایک اعمال ہیں:

(۱) غسل کرنا۔

(۲) امام حسینؑ کی زیارت کرنا۔

اس کا ثواب ہزار حج و عمرہ اور ہزار جہاد جتنا بلکہ اس سے بھی زیادہ ہے۔ اس زیارت کی فضیلت میں بہت سی متواتر حدیثیں نقل ہوئی ہیں۔ کہ آج کے دن جو کوئی حضرت امام حسینؑ کے قبہ مقدسہ کے سائے میں رہے تو اس کا ثواب عرفات والوں سے کم نہیں زیادہ ہے اور وہ ان لوگوں سے مقدم (آگے) ہے۔ یہ ساری فضیلت اس کے لئے ہے کہ جس کے ذمہ پر واجب حج نہ ہو، کیونکہ اگر کوئی اپنا واجب حج چھوڑ کر زیارت امام حسینؑ کرنے جائے گا تو اسے یہ ثواب نہیں ملے گا۔

(۳) نماز عصر کے بعد دعائے عرفہ پڑھنے سے قبل آسمان کے نیچے دو

رکعت نماز ادا کریں اور اپنے گناہوں کا اقرار و اعتراف کریں تاکہ

اسے عرفات میں حاضری کا ثواب ملے اور اس کے گناہ معاف ہوں۔ اس

کے بعد ائمہ طاہرینؑ کے حکم کے مطابق دعائے عرفہ پڑھیں اور اعمال
عرفہ بجلائیں۔

4۔ شیخ کفعمی نے مصباح میں فرمایا ہے کہ یوم عرفہ کا روزہ مستحب
ہے بشرطیکہ دعائے عرفہ کے پڑھنے میں کمزوری کا خوف نہ ہو۔
زوال سے پہلے غسل کرنا بھی مستحب ہے۔

5۔ زوال کے وقت زیر آسمان نماز ظہر و عصر نہایت خلوص اور سنجیدگی
سے پڑھیں، اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھیں جس کی پہلی رکعت میں
سورہ الحمد کے بعد سورہ توحید (اخلاص) اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد
کے بعد سورہ کافرون پڑھیں، اس کے بعد چار رکعت نماز پڑھیں جس کی
ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پچاس مرتبہ سورہ توحید پڑھیں اور اس
کے بعد یہ دس تسبیحات پڑھیں

- سُبْحَانَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ عَرْشُهُ
- سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْأَرْضِ حُكْمُهُ
- سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْقُبُورِ قَضَاؤُهُ
- سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْبَحْرِ سَبِيلُهُ
- سُبْحَانَ الَّذِي فِي النَّارِ سُلْطَانُهُ
- سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْجَنَّةِ رَحْمَتُهُ
- سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْقِيَامَةِ عَدْلُهُ
- سُبْحَانَ الَّذِي رَفَعَ السَّمَاءَ
- سُبْحَانَ الَّذِي بَسَطَ الْأَرْضَ
- سُبْحَانَ الَّذِي لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَى مِنْهُ إِلَّا إِلَيْهِ

پھر سو مرتبہ کہیں: سُبْحَانَ اللَّهِ وَ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَ اللَّهُ أَكْبَرُ۔

پھر سو سو مرتبہ سورہ توحید (اخلاص)، آیت الکرسی اور درود پڑھیں۔

دس مرتبہ کہیں:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ، لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي
وَ يُمِيتُ وَ يُمِيتُ وَ يُحْيِي وَ هُوَ حَيٌّ، لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

دس مرتبہ کہیں:

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ

دس مرتبہ کہیں: يَا اللَّهُ

دس مرتبہ کہیں: يَا رَحْمَنُ

دس مرتبہ کہیں: يَا رَحِيمُ

دس مرتبہ کہیں: يَا بَدِيعُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

دس مرتبہ کہیں: يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ

دس مرتبہ کہیں: يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ

دس مرتبہ کہیں: يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

دس مرتبہ کہیں: آمین

پھر یہ کہیں:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا مَنْ هُوَ أَقْرَبُ إِلَيَّ مِنْ حَبْلِ
الْوَرِيدِ يَا مَنْ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْئِي وَ قَلْبِهِ يَا مَنْ هُوَ بِالْمَنْظَرِ
الْأَعْلَى وَ بِالْأَفْقِ الْمُبِينِ يَا مَنْ هُوَ الرَّحْمَنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَى
يَا مَنْ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ هُوَ سَمِيعُ الْبَصِيرِ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ
عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ

پس اپنی حاجت طلب کریں ان شاء اللہ پوری ہوں گی۔

دعاۓ عرفہ امام حسینؑ

اس دن پڑھی جانے والی دعاؤں میں سے ایک امام حسینؑ کی دعا ہے روز عرفہ وقت عصر میدان عرفات میں ہم حضرت کی خدمت میں حاضر ہوتے۔ تب آپ اپنے فرزندوں اور شیعوں کے ساتھ نہایت عاجزانہ طور پر اپنے خیمے سے باہر آتے اور پہاڑ کی بائیں طرف کھڑے ہو کر کعبے کی طرف رخ کر لیا، اپنے دونوں ہاتھ چہرے کے سامنے لا کر پھیلا دیئے۔ خدا کے حضور عاجزی اور انکساری کی حالت میں یہ کلمات کہے:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَيْسَ لِقَضَائِهِ دَافِعٌ، وَلَا لِعَطَائِهِ

مَانِعٌ، وَلَا كَصُنْعِهِ صُنْعٌ صَانِعٍ

حمد ہے خدا کے لیے جس کے فیصلے کو کوئی بدلنے والا نہیں کوئی

اس کی عطا روکنے والا نہیں اور کوئی اس جیسی صنعت والا نہیں

وَهُوَ الْجَوَادُ الْوَاسِعُ، فَطَرَ أَجْنَاسَ الْبَدَائِعِ، وَأَ

تَقَنَّ بِحِكْمَتِهِ الصَّنَائِعِ، لَا تَخْفَى

اور وہ کشادگی کیساتھ دینے والا ہے اس نے قسم قسم کی مخلوق

بنائی اور بنائی ہوئی چیزوں کو اپنی حکمت سے محکم کیا دنیا میں آنے

والی کوئی

عَلَيْهِ الطَّلَائِعُ، وَلَا تَضِيْعُ عِنْدَهُ الْوَدَائِعُ، جَارِي

كُلِّ صَانِعٍ، وَرَائِشُ كُلِّ قَانِعٍ

چیز اس سے پوشیدہ نہیں اس کے ہاں کوئی امانت ضائع نہیں
ہوتی وہ ہر کام پر جزا دینے والا ہے وہ ہر قانع کو زیادہ دینے والا

اور ہر

وَرَاحِمُ كُلِّ ضَارِعٍ وَمُنْزِلُ الْمَنَافِعِ وَالْكِتَابِ الْجَامِعِ
بِالنُّورِ السَّاطِعِ وَهُوَ

نالوں پر رحم کرنے والا ہے وہ بھلائیاں نازل کرنے والا اور
چمکتے نور کے ساتھ مکمل و کامل کتاب اتارنے والا ہے وہ

لوگوں کی

لِلدَّعَوَاتِ سَامِعٌ، وَ لِلْكَرْبَاتِ دَافِعٌ، وَ لِلدَّرَجَاتِ
رَافِعٌ، وَ لِلْجَبَابِرَةِ قَامِعٌ، فَلَا إِلَهَ

دعاؤں کا سننے والا لوگوں کے دکھ دور کرنے والا درجے بلند
کرنے والا اور سرکشوں کی جڑ کاٹنے والا ہے پس اس کے سوا

کوئی

غَيْرُهُ وَلَا شَيْءٌ يَّعْدِلُهُ، وَلَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ، وَهُوَ
السَّمِيعُ الْبَصِيرُ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ

معبود نہیں کوئی چیز اس کے برابر کوئی چیز اس کے مانند نہیں

اور وہ سننے والا دیکھنے والا ہے باریک بین خبر رکھنے والا ہے

وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَرْغَبُ اِلَيْكَ

وَأَشْهَدُ بِالرُّبُوبِيَّةِ لَكَ مُقِرًّا بِأَنَّكَ

اور وہی ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے اللہ! بے شک میں
تیری طرف متوجہ ہوا ہوں تیرے پروردگار ہونے کی گواہی دیتا

اور

رَبِّي، وَأَنَّ إِلَيْكَ مَرَدِّي، ابْتَدَأْتَنِي بِنِعْمَتِكَ قَبْلَ أَنْ
أَكُونَ شَيْئاً مَذْكُوراً، وَخَلَقْتَنِي

مانتا ہوں کہ تو میرا پالنے والا ہے اور تیری طرف لوٹا ہوں کہ
تو نے مجھ سے اپنی نعمت کا آغاز کیا اس سے پہلے کہ میں وجود

میں آتا اور تو

مِنَ التُّرَابِ ثُمَّ أَسْكَنْتَنِي الْأَصْلَابَ آمِناً لِرَيْبِ
الْمُنُونِ وَاخْتِلَافِ الدُّهُورِ وَالسِّنِينَ

نے مجھ کو مٹی سے پیدا کیا پھر بڑوں کی پشتوں میں جگہ دی مجھے
موت سے اور ماہ و سال میں آنے والی آفات سے امن دیا پس

میں

فَلَمْ أَزَلْ ظَاعِنًا مِنْ صُلْبٍ إِلَى رَحِمٍ فِي تَقَادِمٍ مِنَ
الْأَيَّامِ الْمَاضِيَةِ وَالْقُرُونِ

پے در پے ایک پشت سے ایک رحم میں آیا ان دنوں میں جو

گزرے ہیں اور ان صدیوں میں جو بیت چکی

الْخَالِيَةِ لَمْ تُخْرِجْنِي لِرَأْفَتِكَ بِي وَلَطْفِكَ لِي وَ

إِحْسَانِكَ إِلَيَّ فِي دَوْلَةِ أُمَّةِ الْكُفْرِ

ہیں تو نے بوجہ اپنی محبت و مہربانی کے مجھ پر احسان کیا اور
مجھے کافر بادشاہوں کے دور میں پیدا نہیں کیا کہ جنہوں نے

تیرے فرمان کو

الَّذِينَ نَقَضُوا عَهْدَكَ وَكَذَّبُوا رُسُلَكَ، لَكِنَّكَ

أَخْرَجْتَنِي لِلَّذِي سَبَقَ لِي مِنَ الْهُدَى

توڑا اور تیرے رسولوں کو جھٹلایا لیکن تو نے مجھ کو اس زمانے

میں پیدا کیا جس میں تھوڑے عرصے میں مجھے

الَّذِي لَهُ يَسَّرْتَنِي وَفِيهِ أَنْشَأْتَنِي وَمِنْ قَبْلِ ذَلِكَ

رَوَّفْتَ بِي بِجَمِيلِ صُنْعِكَ وَسَوَابِغِ

ہدایت میسر آگئی کہ اس میں تو نے مجھے پالا اور اس سے پہلے تو
نے اچھے عنوان سے میرے لیے محبت ظاہر فرمائی اور بہترین

نعمتیں

نِعْمِكَ فَابْتَدَعْتَ خَلْقِي مِنْ مَنِيَّ يُمْنِي، وَأَسْكَنْتَنِي
فِي ظُلُمَاتٍ ثَلَاثٍ بَيْنَ لَحْمٍ وَدَمٍ

عطا کیں پھر میرے پیدا کرنے کا آغاز ٹپکنے والے آب حیات
سے کیا اور مجھ کو تین تاریکیوں میں ٹھہرا دیا یعنی گوشت خون اور

جلد کے

وَجِلْدٍ لَمْ تُشْهِدْنِي خَلْقِي، وَلَمْ تَجْعَلْهُ إِلَيَّ شَيْئاً مِنْ
أَمْرِي، ثُمَّ أَخْرَجْتَنِي لِلذِّي

بچے جہاں میں نے بھی اپنی خلقت کو نہ دیکھا اور تو نے میرے
اس معاملے میں سے کچھ بھی مجھ پر نہ ڈالا پھر تو نے مجھے رحم مادر

سے

سَبَقَ لِي مِنَ الْهُدَىٰ إِلَى الدُّنْيَا تَامًّا سَوِيًّا،
وَحَفِظْتَنِي فِي الْمَهْدِ طِفْلاً صَبِيًّا،

نکالا کہ مجھے ہدایت دے کر دنیا میں درست و سالم جسم کے ساتھ

بھیجا اور گھوارے میں میری نگہبانی کی جب میں چھوٹا بچہ تھا تو

وَرَزَقْتَنِي مِنَ الْغِدَائِ لَبَنًا مَرِيًّا، وَعَطَفْتَ عَلَيَّ

قُلُوبَ الْحَوَاضِنِ، وَكَفَلْتَنِي الْأُمَّهَاتِ

نے میرے لیے تازہ دودھ کی غذا بہم پہنچائی اور دودھ پلانے
والیوں کے دل میرے لیے نرم کر دیے تو نے مہربان ماؤں کو

میری

الرَّوَاحِمَ وَكَلَاتِنِي مِنْ طَوَارِقِ الْجَانِّ وَسَلَّمْتَنِي مِنْ
الزِّيَادَةِ وَالنُّقْصَانِ فَتَعَالَيْتَ

پرورش کا ذمہ دار بنایا جن و پری کے آسیب سے میری
حفاظت فرمائی اور مجھے ہر قسم کی کمی بیشی سے بچائے رکھا پس تو
برتر ہے

يَا رَحِيمُ يَا رَحْمَنُ حَتَّىٰ إِذَا اسْتَهْلَلْتُ نَاطِقًا بِالْكَلَامِ
أَتَمَمْتَ عَلَيَّ سَوَابِغَ الْإِنْعَامِ

اے مہربان اے عطاؤں والے یہاں تک کہ میں باتیں
کرنے لگا اور یوں تو نے مجھے اپنی بہترین نعمتیں پوری کر دیں
وَرَبِّيْتِنِي زَائِدًا فِي كُلِّ عَامٍ، حَتَّى إِذَا اكْتَمَلْتُ فِطْرَتِي
وَاعْتَدَلْتُ مِرَّتِي أَوْجَبْتَ عَلَيَّ

اور ہر سال میرے جسم کو بڑھایا حتیٰ کہ میری جسمانی ترقی
اپنے کمال تک پہنچ گئی اور میری شخصیت میں توازن پیدا
ہو گیا تو مجھ پر تیری

حُجَّتَكَ بِأَنْ أَلْهَمْتَنِي مَعْرِفَتَكَ، وَرَوَّعْتَنِي بِعَجَائِبِ
حِكْمَتِكَ، وَأَيَّقَظْتَنِي لِمَا ذَرَأْتَ

حجت قائم ہو گئی اس لیے کہ تو نے مجھے اپنی معرفت کرائی اور
اپنی عجیب عجیب حکمتوں کے ذریعے مجھے خائف کر دیا اور مجھے

بیدار کیا

فِي سَمَائِكَ وَأَرْضِكَ مِنْ بَدَائِعِ خَلْقِكَ، وَنَبَّهْتَنِي
لِشُكْرِكَ وَذِكْرِكَ، وَأَوْجَبْتَ

ان چیزوں کے ذریعے جو تو نے آسمان و زمین میں عجیب
طرح سے خلق کیں اس طرح مجھے اپنے شکر اور ذکر سے آگاہ کیا

اور مجھ پر اپنی

عَلَى طَاعَتِكَ وَعِبَادَتِكَ وَفَهَّمْتَنِي مَا جَاءَتْ بِهِ
رُسُلُكَ، وَيَسَّرْتَ لِي تَقَبُّلَ مَرْضَاتِكَ

فرمانبرداری اور عبادت لازم فرمائی تو نے مجھے وہ چیز سمجھائی
جو تیرے رسول لائے اور میرے لیے اپنی رضاؤں کی قبولیت

آسان کی

وَمَنْنْتَ عَلَيَّ فِي جَمِيعِ ذَلِكَ بِعَوْنِكَ وَلَطْفِكَ، ثُمَّ
إِذْ خَلَقْتَنِي مِنْ خَيْرِ الثَّرَى، لَمْ

توان سب باتوں میں مجھ پر تیرا احسان ہے اس کے ساتھ
تیری مدد اور مہربانی ہے پھر جب تو نے مجھے پیدا کیا بہترین

خاک سے تو

تَرْضَى لِي يَا إِلَهِي نِعْمَةً دُونَ أُخْرَى، وَرَزَقْتَنِي مِنْ أ
نُوعِ الْمَعَاشِ وَصُنُوفِ

میرے لیے اے اللہ! تو نے ایک آدھ نعمت پر ہی بس نہیں
کی بلکہ مجھے معاش کے کئی طریقے اور فائدے کے کئی راستے عطا

کیے مجھ

الرِّيَاشِ بِمَنِّكَ الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ عَلَيَّ، وَ إِحْسَانِكَ
الْقَدِيمِ إِلَيَّ، حَتَّى إِذَا أَتَمَمْتَ

پر اپنے بڑے بہت بڑے احسان و کرم سے اور مجھ پر اپنی

سابقہ مہربانیوں سے یہاں تک کہ جب مجھے تو نے یہ

عَلَيَّ جَمِيعَ النِّعَمِ وَصَرَفْتَ عَنِّي كُلَّ النِّقَمِ لَمْ

يَمْنَعَكَ جَهْلِي وَجُرَأَتِي عَلَيْكَ أَنْ

تمام نعمتیں دے دیں اور تکلیفیں مجھ سے دور کر دیں تیرے

آگے میری جرات اور میری نادانی اس میں رکاوٹ

دَلَّلْتَنِي إِلَى مَا يُقَرِّبُنِي إِلَيْكَ، وَوَفَّقْتَنِي لِمَا يُزِلُّنِي
لَدَيْكَ، فَ إِن دَعَوْتُكَ

نہیں بنی کہ تو نے مجھے وہ راستے بتائے جو مجھ کو تیرے قریب
کرتے اور تو نے مجھے توفیق دی کہ تیرا پسندیدہ بنوں پس میں
نے جو دعا

أَجَبْتَنِي، وَ إِن سَأَلْتُكَ أَعْطَيْتَنِي، وَ إِن أَطَعْتُكَ
شَكَرْتَنِي، وَ إِن شَكَرْتُكَ زِدْتَنِي،

مانگی تو نے قبول کی اور جو سوال کیا وہ تو نے پورا فرمایا اگر
میں نے تیری اطاعت کی تو نے قدر فرمائی اور میں نے شکر کیا
تو نے زیادہ

كُلُّ ذٰلِكَ اِكْمَالًا لِاِنْعَمِكَ عَلَيَّ وَ اِحْسَانِكَ اِلَيَّ

فَسُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُبَدِيٍّ

دیا یہ سب مجھ پر تیری نعمتوں کی کثرت اور مجھ پر تیرا احسان و

کرم ہے پس تو پاک ہے تو پاک ہے کہ تو آغاز کرنے والا

لوٹانے والا

مُعِيدٍ حَمِيدٍ مَجِيدٍ وَتَقَدَّسَتْ اَسْمَاؤُكَ، وَعَظُمَتْ

اَلْاَوْكُ، فَاَيُّ نِعَمِكَ يَا اِلٰهِي

تعریف والا بزرگی والا ہے اور پاک ہیں تیرے نام اور بہت

بڑی ہیں تیری نعمتیں تو اے میرے خدا! تیری کس نعمت کی

گنتی کروں

أُحْصِيَ عَدَدًا وَذِكْرًا أَمْ أَيْ عَطَايَاكَ أَقْوَمُ بِهَا
شُكْرًا وَهِيَ يَا رَبِّ أَكْثَرُ مِنْ أَنْ

اور اسے یاد کروں یا تیری کون کو نسی عطاؤں کا شکر بجا لاؤں اور

اے میرے پروردگار یہ تو اتنی زیادہ ہیں کہ شمار
يُحْصِيهَا الْعَادُّونَ، أَوْ يَبْلُغَ عِلْمًا بِهَا الْحَافِظُونَ ثُمَّ
مَا صَرَفْتَ وَدَرَأْتَ عَنِّي اللَّهُمَّ مِنْ

کرنے والے انہیں شمار نہیں کر سکتے یا یاد کرنے والے ان کو

یاد نہیں رکھ سکتے پھر اے اللہ! جو تکلیفیں

الضَّرِّ وَالضَّرَّاءِ أَكْثَرُ مِمَّا ظَهَرَ لِي مِنَ الْعَافِيَةِ
وَالسَّرَّاءِ، وَ أَنَا أَشْهَدُ

اور سختیاں تو نے مجھ سے دور کیں اور ہٹائی ہیں ان میں اکثر
ایسی ہیں جن سے میرے لیے آرام اور خوشی ظاہر ہوئی ہے اور

میں گواہی

يَا اِلٰهِي بِحَقِيْقَةِ اِيْمَانِي وَعَقْدِ عَزَمَاتِ يَقِيْنِي،

وَخَالِصِ صَرِيْحِ تَوْحِيْدِي

دیتا ہوں اے اللہ! اپنے ایمان کی حقیقت اپنے اٹل ارادوں

کی منظوٹی اپنی واضح و آشکار توحید

وَبَاطِنِ مَكْنُوْنِ ضَمِيْرِي وَعَلَائِقِ مَجَارِي نُورِ

بَصْرِي، وَأَسَارِيْرِ صَفْحَةِ جَبِيْنِي

اپنے باطن میں پوشیدہ ضمیر اپنی آنکھوں کے نور سے پیوستہ

راستوں اپنی پیشانی کے نقوش کے رازوں

وَخُرِقَ مَسَارِبِ نَفْسِي، وَخَذَارِيفِ مَارِنِ عِرْنِينِي،

وَمَسَارِبِ صِمَاخِ سَمْعِي، وَمَا

اپنے سانس کی رگوں کے سوراخوں اپنی ناک کے نرم و ملائم

پردوں اپنے کانوں کی سننے والی جھلیوں اور اپنے

ضُمَّتٌ وَأَطْبَقَتْ عَلَيْهِ شَفَتَايَ، وَحَرَكَاتِ لَفْظِ

لِسَانِي، وَمَغْرَزِ حَنَكِ فَيْهِ وَفَيْكِي،

چمکنے اور ٹھیک بند ہونے والے ہونٹوں اپنی زبان کی حرکات

سے نکلنے والے لفظوں اپنے منہ کے اوپر نیچے کے حصوں کے ملنے

اپنے

وَمَنَايِبِ أَضْرَاسِي، وَمَسَاغِ مَطْعَمِي وَمَشْرَبِي،

وَحِمَالَةِ أُمَّ رَأْسِي، وَبُلُوعِ فَارِغِ

دانتوں کے اگنے کی جگہوں اپنے کھانے پینے کے ذائقہ دار

ہونے اپنے سر میں دماغ کی قرار گاہ اپنی گردن میں غذا کی

حَبَائِلِ عُنُقِي وَمَا اشْتَمَلَ عَلَيْهِ تَامُورٌ صَدْرِي

وَحَمَائِلِ حَبْلِ وَتَيْبِي وَ نِيَاطِ حِجَابِ

نالیوں اور ان ہڈیوں، جن سے سینہ کا گھیرا بنا ہے اپنے گلے

کے اندر لٹکی ہوئی شہ رگ اپنے دل میں آویزاں

قَلْبِي وَأَفْلَازِ حَوَاشِي كَبِدِي، وَمَا حَوْتُهُ شَرَّاسِيفُ

أَضْلَاعِي، وَحِقَاقُ مَفَاصِلِي،

پردے اپنے جگر کے بڑھے ہوئے کناروں اپنی ایک

دوسری سے ملی اور جھکی ہوئی پسلیوں اپنے جوڑوں کے حلقوں

اپنے

وَقَبْضُ عَوَامِلِي، وَأَطْرَافُ أُنَامِلِي، وَلَحْيِي وَدَمِي

وَشَعْرِي وَبَشْرِي وَعَصَبِي

اعضائی کے بندھنوں اپنی انگلیوں کے پوروں اور اپنے گوشت

خون اپنے بالوں اپنی جلد اپنے پٹھوں

وَقَصَبِي وَعِظَامِي وَمُخِّي وَعُرُوقِي وَجَمِيعُ جَوَارِحِي

وَمَا انْتَسَجَ عَلَي ذَلِكَ أَيَّامَ

اور نلیوں اپنی ہڈیوں اپنے مغز اپنی رگوں اور اپنے ہاتھ پاؤں

اور بدن کی جو میری شیر خوارگی

رِضَاعِي، وَمَا أَقَلَّتِ الْأَرْضُ مِنِّي وَنَوْمِي وَيَقْظَتِي

وَسُكُونِي، وَحَرَكَاتِ رُكُوعِي

میں پیدا ہوئیں اور زمین پر پڑنے والے اپنے بوجھ اپنی

نیند اپنی بیداری اپنے سکون اور اپنے رکوع

وَسُجُودِي أَنْ لَوْ حَاوَلْتُ وَاجْتَهَدْتُ مَدَى الْأَعْصَارِ
وَالْأَحْقَابِ لَوْ عُمِّرْتُهَا أَنْ

و سجدے کی حرکات ان سب چیزوں پر اگر تیرا شکر ادا

کرنا چاہوں اور تمام زمانوں اور صدیوں میں کوشاں رہوں اور

عمر وفا کرے تو

أَوْدِي شُكْرَ وَاحِدَةٍ مِنْ أَنْعُمِكَ مَا اسْتَطَعْتُ ذَلِكَ

إِلَّا بِمَنْكَ الْمُوجِبِ عَلَيَّ بِهِ

بھی میں تیری ان نعمتوں میں سے ایک نعمت کا شکر ادا کرنے
کی طاقت نہیں رکھتا مگر تیرے احسان کے ذریعے جس سے مجھ

پر تیرا

شُكْرُكَ أَبَدًا جَدِيدًا، وَثَنَائِي طَارِفًا عَتِيدًا، أَجَلٌ
وَلَوْ حَرَصْتُ أَنَا وَالْعَادُونَ مِنُ

ایک اور شکر واجب ہو جاتا ہے اور تیری لگاتار ثنا واجب ہو
جاتی ہے اور اگر میں ایسا کرنا چاہوں اور تیری مخلوق میں سے

شمار کرنے

أَنَامِكَ أَنْ نُحْصِيَ مَدَىٰ إِنْعَامِكَ سَالِفِهِ وَآنِفِهِ مَا
حَصَرْنَاهُ عَدَدًا، وَلَا أَحْصَيْنَاهُ

والے بھی شمار کرنا چاہیں کہ ہم تیری گزشتہ و آئندہ نعمتیں
شمار کریں تو ہم نہ انکی تعداد کا اور نہ ان کی مدت کا حساب
کر سکیں گے یہ ممکن ہی

أَمَدًا هَيْهَاتَ أَنِّي ذَلِكَ وَأَنْتَ الْمُخْبِرُ فِي كِتَابِكَ
النَّاطِقِ وَالنَّبِيِّ الصَّادِقِ وَإِنْ تَعُدُّوا

نہیں ہے کیونکہ تو نے اپنی خبر دینے والی گویا کتاب میں سچی

خبر دے کر بتایا ہے کہ اور اگر تم خدا کی

نِعْمَةَ اللَّهِ لَا تُحْصُوهَا صَدَقَ كِتَابُكَ اللَّهُمَّ وَ

إِنبَاؤُكَ، وَبَلَغْتَ أُنْبِيَائُكَ وَرُسُلَكَ مَا

نعمتوں کو گنو تو ان کا حساب نہ لگا سکو گے تیری کتاب سچی ہے

اے اللہ! اور تیری خبریں بھی سچی ہیں جو تیرے نبیوں اور

رسولوں نے تبلیغ

أَنْزَلْتَ عَلَيْهِمْ مِنْ وَحْيِكَ، وَشَرَعْتَ لَهُمْ وَبِهِمْ مِنْ

دِينِكَ، غَيْرَ أَنِّي

کی وہ سچ ہے جو تو نے ان پر وحی نازل کی وہ سچ ہے اور جو ان

کیلئے اور انکے ذریعے اپنے دین کو جاری کیا وہ سچ ہے دیگر یہ کہ

اے

يَا إِلَهِي أَشْهَدُ بِجُهْدِي وَجِدِّي وَمَبْلَغِ طَاقَتِي

وَوُسْعِي، وَأَقُولُ مُؤْمِنًا مُوقِنًا

میرے اللہ! گواہی دیتا ہوں میں اپنی محنت و کوشش اور

اپنی فرمانبرداری و ہمت کے ساتھ اور میں ایمان و یقین سے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا فَيَكُونَ مَمْرُوثًا،

وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي مُلْكِهِ

کہتا ہوں کہ حمد خدا کے لیے ہے جس نے اپنا کوئی بیٹا نہیں بنایا

جو اس کا وارث ہو اور نہ ملک و حکومت میں کوئی اس کا شریک

ہے جو

فَيُضَادَّهُ فِيمَا ابْتَدَعَ، وَلَا وَلِيٌّ مِّنَ الذَّلِّ فَيُرْفِدَهُ

فِيمَا صَنَعَ، فَسُبْحَانَهُ سُبْحَانَهُ لَوْ

پیدا کرنے میں اس کا ہمکار ہو اور نہ وہ کمزور ہے کہ اشیائی کے

بنانے میں کوئی اس کی مدد کرے پس وہ پاک ہے پاک ہے اگر

كَانَ فِيهِمَا آلِهَةٌ إِلَّا اللَّهُ لَفَسَدَتَا وَتَفَطَّرَتَا سُبْحَانَ

اللَّهِ الْوَاحِدِ الْأَحَدِ الصَّمَدِ الَّذِي

زمین و آسمان میں خدا کے سوا کوئی معبود ہوتا تو یہ ٹوٹ

پھوٹ کر گر پڑتے پاک ہے خدا ایگانہ یکتا بے نیاز جس نے

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ الْحَمْدُ لِلَّهِ

حَمْدًا يُعَادِلُ حَمْدَ مَلَائِكَتِهِ

نہ کسی کو جتنا اور نہ وہ جتنا گیا اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے حمد ہے خدا

کے لیے برابر اس حمد کے جو اس کے مقرب فرشتوں

الْمُقَرَّبِينَ وَأَنْبِيَائِهِ الْمُرْسَلِينَ، وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرَتِهِ

مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَآلِهِ

اور اس کے بھجے ہوئے نبیوں نے کی ہے اور اس کے پسند کیے

ہوئے محمد نبیوں کے خاتم پر خدا کی رحمت ہو اور ان کی آل پر

الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ الْمُخْلِصِينَ وَسَلِّمْ

جو نیک پاک خالص ہیں اور ان پر سلام ہو۔

پھر آپ نے خدائے تعالیٰ سے حاجات طلب کرنا شروع

کیں۔ جب کہ آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے، اسی حالت

میں آپ بارگاہ الہی میں یوں عرض گزار ہوئے:

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي أَخْشَاكَ كَأَنِّي أَرَاكَ، وَأَسْعِدْنِي

بِتَقْوَاكَ، وَلَا تُشْقِنِي بِمَعْصِيَتِكَ

اے اللہ! مجھے ایسا ڈرنے والا بنادے گویا تجھے دیکھ رہا ہوں مجھے

پرہیز گاری کی سعادت عطا کر اور نافرمانی کے ساتھ بد بخت نہ بنا

وَخِرْ لِي فِي قَضَائِكَ، وَبَارِكْ لِي فِي قَدْرِكَ، حَتَّى لَا
أُحِبَّ تَعْجِيلَ مَا أَخَّرْتَ وَلَا

اپنی قضا میں مجھے نیک بنادے اور اپنی تقدیر میں مجھے برکت
عطا فرما یہاں تک کہ جس امر میں تو تاخیر کرے اس میں جلدی

نہ چاہوں

تَأْخِيرَ مَا عَجَّلْتَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ غِنَايَ فِي نَفْسِي،
وَالْيَقِينَ فِي قَلْبِي، وَالْإِخْلَاصَ

اور جس میں تو جلدی چاہے اس میں تاخیر نہ چاہوں اے اللہ!
پیدا کر دے میرے نفس میں بے نیازی میرے دل میں یقین
میرے عمل

فِي عَمَلِي وَالنُّورَ فِي بَصَرِي، وَالْبَصِيرَةَ فِي دِينِي،
وَمَتَّعْنِي بِجَوَارِحِي، وَاجْعَلْ

میں خلوص میری نگاہ میں نور میرے دین میں سمجھ اور

میرے اعضا میں فائدہ پیدا کر دے اور میرے

سَمْعِي وَبَصَرِي الْوَارِثَيْنِ مِنِّي، وَأَنْصُرْنِي عَلَى مَنْ
ظَلَمَنِي، وَأَرِنِي فِيهِ ثَارِي

کانوں و آنکھوں کو میرا مطیع بنا دے اور جس نے مجھ پر ظلم کیا

اس کے مقابل میری مدد کر مجھے اس سے بدلہ لینے والا بنا

وَمَا رَبِّي، وَأَقِرَّ بِذَلِكَ عَيْنِي اللَّهُمَّ اكْشِفْ كُرْبَتِي،

وَاسْتُرْ عَوْرَتِي، وَاغْفِرْ لِي

یہ آرزو پوری کر اور اس سے میری آنکھیں ٹھنڈی فرما اے
اللہ! میری سمجھتی دور کر دے میری پردہ پوشی فرما میری خطائیں

معاف

خَطِيئَتِي، وَ اَخْسَا شَيْطَانِي، وَ فَكَّ رِهَانِي، وَ اجْعَلْ
لِي يَا اِلَهِي الدَّرَجَةَ الْعُلْيَا فِي

کردے میرے شیطان کو ذلیل کر اور میری ذمہ داری پوری
کر اے میرے لیے اے میرے خدا دنیا اور آخرت میں بلند

سے بلند تر

الْآخِرَةَ وَالْأُولَى اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا خَلَقْتَنِي
فَجَعَلْتَنِي سَمِيْعًا بَصِيْرًا وَ لَكَ الْحَمْدُ

مرتبے قرار دے اے اللہ! حمد تیر ہی لیے ہے کہ تو نے مجھے
پیدا کیا تو نے مجھ کو سننے والا دیکھنے والا بنایا حمد تیرے ہی لیے

ہے

كَمَا خَلَقْتَنِي فَجَعَلْتَنِي خَلْقًا سَوِيًّا رَحْمَةً بِِي وَقَدْ
كُنْتُ عَنْ خَلْقِي غَنِيًّا رَبِّ

کہ تو نے مجھے پیدا کیا تو اپنی رحمت سے بہترین تربیت عطا کی

حالانکہ تو مجھے خلق کرنے سے بے نیاز تھا میرے پروردگار تو

بِمَا بَرَأْتَنِي فَعَدَّلْتَ فِطْرَتِي رَبِّ بِمَا أَنْشَأْتَنِي

فَأَحْسَنْتَ صُورَتِي رَبِّ بِمَا أَحْسَنْتَ

نے مجھے پیدا کیا ہے تو متوازن بنایا ہے اے میرے
پروردگار تو نے مجھے نعمت دی ہے تو ہدایت بھی عطا کی ہے اے

پروردگار تو نے مجھ پر احسان کیا

إِلَىٰ وَفِي نَفْسِي عَافِيَتِي، رَبِّ بِمَا كَلَّاتَنِي وَوَفَّقْتَنِي

رَبِّ بِمَا أَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَهَدَيْتَنِي

اور مجھے صحت و عافیت دی اے پروردگار تو نے میری حفاظت
کی اور توفیق دی اے پروردگار تو نے مجھے نعمت دی تو ہدایت

بھی عطا کر

رَبِّ بِمَا أَوْلَيْتَنِي وَمِنْ كُلِّ خَيْرٍ أَعْطَيْتَنِي، رَبِّ بِمَا

أَطْعَمْتَنِي وَسَقَيْتَنِي، رَبِّ بِمَا

اے پروردگار تو نے مجھے اپنی پناہ میں لیا اور ہر بھلائی مجھے عطا
فرمائی اے پروردگار تو نے مجھے کھانا اور پانی دیا اے پروردگار

تو نے مجھے

أَغْنَيْتَنِي وَأَقْنَيْتَنِي، رَبِّ بِمَا أَعْنَيْتَنِي وَأَعَزَّزْتَنِي، رَبِّ
بِمَا أَلْبَسْتَنِي مِنْ سِتْرِكَ

مال دیا میری نگہبانی کی اے پروردگار تو نے میری مدد کی اور
عزت بخشی اے پروردگار تو نے اپنی عنایت سے مجھے

الصَّافِي، وَيَسَّرْتَ لِي مِنْ صُنْعِكَ الْكَافِي، صَلَّى عَلَيَّ
مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَأَعِنِّي

لباس عطا کیا اور اپنی چیزیں میری دسترس میں دی ہیں محمد

صلى الله عليه وآله وسلم وآل عليه السلام محمد

صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر رحمت فرما اور زمانے کی

سختیوں

عَلَى بَوَائِقِ الدُّهُورِ وَصُرُوفِ اللَّيَالِي وَالْأَيَّامِ،

وَنَجِّنِي مِنْ أَهْوَالِ الدُّنْيَا وَكُرْبَاتِ

اور شب و روز کی گردش کے مقابلے میں میری مدد فرما دنیا

کے خوفوں اور آخرت کی سختیوں سے مجھے نجات دے اور

الْآخِرَةَ وَاكْفِنِي شَرَّ مَا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ فِي الْأَرْضِ

اللَّهُمَّ مَا أَخَافُ فَاكْفِنِي وَمَا

اس زمین پر ظالموں کے پھیلاتے ہوئے فساد سے محفوظ رکھ

اے اللہ! حالت خوف میں میری مدد فرما اور ہر اس سے

بچائے رکھ

أَحْذَرُ فِقِينِي، وَفِي نَفْسِي وَدِينِي فَاحْرُسْنِي، وَفِي
سَفَرِي فَاحْفَظْنِي، وَفِي

جس سے میں ڈرتا ہوں میری جان اور میرے ایمان کی
نگہداری فرما دوران سفر میری حفاظت کر اور میری عدم
موجودگی میں

أَهْلِي وَمَالِي فَاخْلُفْنِي وَفِي مَا رَزَقْتَنِي فَبَارِكْ لِي، وَفِي
نَفْسِي فَذَلِّلْنِي، وَفِي أَعْيُنِ

میرے مال و اولاد کو نظر میں رکھ جو رزق تو نے مجھے دیا اس
میں برکت دے میرے نفس کو میرا مطیع بنا دے اور لوگوں کی
نگاہوں میں

النَّاسِ فَعَظَّمَنِي، وَمِنْ شَرِّ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ

فَسَلِّمَنِي، وَبِذُّ نُوْبِي فَلَا تَفْضَحْنِي،

مجھے عزت دے مجھ کو جنوں اور اور انسانوں کی بدی سے محفوظ

فرما میرے گناہوں پر مجھے بے پردہ نہ کر

وَبَسْرِيْرَتِي فَلَا تُخْزِنِي، وَبِعَمَلِي فَلَا تَبْتَلِنِي، وَ

نِعْمَكَ فَلَا تَسْلُبْنِي، وَ إِلَىٰ غَيْرِكَ

میرے باطن سے مجھے رسوا نہ کر میرے عمل پر میری گرفت

نہ کر اپنی نعمتیں مجھ سے نہ چھین مجھے اپنے غیر کے

فَلَا تَكِلْنِي إِلَهِي إِلَىٰ مَنْ تَكِلْنِي إِلَىٰ قَرِيْبٍ فَيَقْطَعُنِي،

أَمْ إِلَىٰ بَعِيْدٍ فَيَتَجَمَّهُمُنِي

حوالے نہ کر میرے خدا تو مجھے جس کے بھی حوالے کرے
گا وہ جلد ہی نظریں پھیرے یا تھوڑے عرصے کے بعد مجھ سے

نفرت

أَمْ إِلَى الْمُسْتَضْعِفِينَ لِي وَأَنْتَ رَبِّي وَمَلِيكَ أَمْرِي
أَشْكُو إِلَيْكَ غُرْبَتِي، وَبُعْدَ

کرے گا یا انکے حوالے کرے گا جو پست سمجھیں جبکہ تو میرا
پروردگار اور میرا مالک ہے میں اپنی اس بے کسی اپنے گھر سے

دوری اور

دَارِي وَهَوَانِي عَلَى مَنْ مَلَكَتَهُ أَمْرِي، إِلَهِي فَلَا
تُحِلِّلْ عَلَيَّ غَضَبَكَ، فَإِنْ لَمْ تَكُنْ

جسے تو نے مجھ پر اختیار دیا ہے تجھی سے اس کی شکایت کرتا
ہوں میرے اللہ! مجھ پر اپنا غضب نازل نہ فرما پس اگر تو ناراض

نہ ہو

غَضِبْتَ عَلَيَّ فَلَا أُبَالِي سِوَاكَ، سُبْحَانَكَ غَيْرَ أَنَّ
عَافِيَتَكَ أَوْسَعُ لِي، فَأَسْأَلُكَ يَا

تو پھر مجھے تیرے سوا کسی کی پروا نہیں تیری ذات پاک ہے
تیری مہربانی مجھ پر بہت زیادہ ہے پس مزید سوال کرتا ہوں

بواسطہ تیرے

رَبِّ بِنُورِ وَجْهِكَ الَّذِي أَشْرَقَتْ لَهُ الْأَرْضُ
وَالسَّمَاوَاتُ، وَكُشِفَتْ بِهِ الظُّلُمَاتُ،

نور کے جس سے زمین اور سارے آسمانوں روشن ہوئے

تاریکیاں اس کے ذریعے سے چھٹ گئیں

وَصَلِّحْ بِهِ أَمْرُ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ أَنْ لَا تُمِيتَنِي عَلَى

غَضَبِكَ وَلَا تُنْزِلْ بِي سَخَطَكَ

اور اس سے اگلے پچھلے لوگوں کے کام سدھر گئے یہ کہ مجھے

موت نہ دے جب تو مجھ سے ناراض ہو اور مجھ پر سختی نہ ڈال تجھ

سے معافی

لَكَ الْعُتْبَى، لَكَ الْعُتْبَى حَتَّى تَرْضَى قَبْلَ ذَلِكَ لَا

إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ رَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ

کا طالب ہوں معافی کا طالب ہوں حتیٰ کہ تو میری موت سے
پہلے مجھ سے راضی ہو جائے تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے کہ تو

حرمت

وَالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَالْبَيْتِ الْعَتِيقِ الَّذِي أَحْلَلْتَهُ
الْبَرَكَاتِ وَجَعَلْتَهُ لِلنَّاسِ أَمْنًا، يَا مَنْ

والے شہر حرمت والے مشعر اور پاکیزہ گھر کعبہ کا رب ہے
جس میں تو نے برکت نازل کی اور اسے لوگوں کیلئے جائے امن

قرار دیا اے

عَفَا عَن عَظِيمِ الذُّنُوبِ بِحِلْمِهِ، يَا مَنْ أَسْبَغَ
النِّعْمَاءَ بِفَضْلِهِ، يَا مَنْ أَعْطَى الْجَزِيلَ

وہ جو اپنی نرمی سے بڑے بڑے گناہ معاف کرتا ہے اے وہ
جو اپنے فضل سے نعمتیں کامل کرتا ہے اے وہ جو اپنے کرم

سے بہت عطا

بِكَرْمِهِ يَا عُدَّتِي فِي شِدَّتِي يَا صَاحِبِي فِي وَحْدَتِي، يَا
غِيَاثِي فِي كُرْبَتِي، يَا وَلِيَّي

کرتا ہے اے سحختی کے وقت میری مدد پر آمادہ اے تنہائی
کے ہنگام میرے ساتھی اے مشکل میں میرے فریادرس اے
مجھے نعمت دینے

فِي نِعْمَتِي، يَا إِلَهِي وَ إِلَهَ آبَائِي إِبْرَاهِيمَ وَ إِسْمَاعِيلَ
وَ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَ رَبَّ

والے مالک اے میرے معبود اور میرے آبائی واجداد
ابراہیم علیہ السلام، اسمعیل علیہ السلام، اسحاق
علیہ السلام اور یعقوب علیہ السلام کے معبود اور

مقرب

جِبْرَائِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَ إِسْرَافِيلَ وَ رَبِّ مُحَمَّدٍ خَاتِمِ
النَّبِيِّينَ وَآلِهِ الْمُنتَجِبِينَ وَ مُنْزِلَ

فرشتوں جبرائیل میکائیل اور اسرافیل کے رب اور اے نبیوں
کے خاتم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کے

گرامی قدر آل کے رب

التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالزَّبُورِ وَالْفُرْقَانِ وَ مُنْزِلَ
كَهْيَعَصَ وَطَهَ وَيَسَ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ

اے تورات، انجیل، زبور اور قرآن کریم کے نازل کرنے
والے اے کھٹیسع، طہ، یس اور قرآن کریم کے نازل کرنے

والے

أَنْتَ كَهْفِي حِينَ تُعِينِي الْمَذَاهِبُ فِي سَعَتِهَا،

وَتَضِيقُ بِي الْأَرْضُ بِرُحْبِهَا وَلَوْلَا

تو ہی میری جائے پناہ ہے جب زندگی کے وسیع راستے مجھ پر

تنگ ہو جائیں اور زمین کشادگی کے باوجود میرے لیے تنگ

ہو جائے

رَحْمَتِكَ لَكُنْتُ مِنَ الْهَالِكِينَ، وَأَنْتَ مُقِيلُ عَثْرَتِي،

وَلَوْلَا سَتْرُكَ إِيَّايَ لَكُنْتُ

اور اگر تیری رحمت شامل حال نہ ہوتی تو میں تباہ ہو جاتا تو ہی
میرے گناہ معاف کر نیوالا ہے اور اگر تو میری پردہ پوشی نہ

کرتا تو میں رسوا

مِنَ الْمَفْضُوحِينَ، وَأَنْتَ مُؤَيَّدِي بِالنَّصْرِ عَلَى
أَعْدَائِي وَلَوْلَا نَصْرُكَ إِيَّايَ لَكُنْتُ

ہو کر رہ جاتا اور تو اپنی مدد کے ساتھ دشمنوں کے مقابل میں
مجھے قوت دینے والا ہے اور اگر تیری مدد حاصل نہ ہوتی تو میں

زیر ہو جانے

مِنَ الْمَغْلُوبِينَ، يَا مَنْ خَصَّ نَفْسَهُ بِالسُّمُورِ
وَالرِّفْعَةِ فَأَوْلِيَاؤُهُ بَعِزَّهُ يَعْتَرُونَ، يَا

والوں میں سے ہو جا اے وہ جس نے اپنی ذات کو بلندی اور
برتری کے لیے خاص کیا اور جس کے دوست اس کی عزت سے

عزت

مَنْ جَعَلَتْ لَهُ الْمُلُوكُ نَيْرَ الْمَدَلَّةِ عَلَى أَعْنَاقِهِمْ فَهُمْ
مِنْ سَطَوَاتِهِ خَائِفُونَ، يَعْلَمُ

پاتے ہیں اے وہ جس کے دربار میں بادشاہوں نے اپنی گردنوں
میں عاجزی کا طوق پہنا پس وہ اس کے دبدبے سے ڈرتے ہیں وہ
خَائِفَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ، وَغَيْبَ مَا تَأْتِي
بِهِ الْأَزْمِنَةُ وَالْدُّهُورُ،

آنکھوں کے اشاروں کو اور جو سینوں میں چھپا ہے اسے جانتا
ہے اور ان غیب کی باتوں کو جانتا ہے جو آئندہ زمانوں میں ظاہر

ہونگی

يَا مَنْ لَا يَعْلَمُ كَيْفَ هُوَ إِلَّا هُوَ، يَا مَنْ لَا يَعْلَمُ مَا
هُوَ إِلَّا هُوَ، يَا مَنْ لَا يَعْلَمُ مَا

اے وہ جسکی حقیقت کوئی نہیں جانتا مگر وہ خود اے وہ جس کی
حقیقت کوئی نہیں جانتا مگر وہ خود اے وہ کوئی جسکا علم نہیں رکھتا

مگر وہ خود

يَعْلَمُهُ إِلَّا هُوَ، يَا مَنْ كَبَسَ الْأَرْضَ عَلَى الْمَائِ وَسَدَّ
الْهَوَاءَ بِالسَّمَائِ يَا مَنْ لَهُ أَكْرَمُ

اے وہ جس نے زمین کو پانی کی سطح پر رکھا ہو اور ہوا کو فضائی
آسمان میں باندھا اے وہ جس کیلئے سب سے بہترین نام ہے

اے

الْأَسْمَاءِ، يَا ذَا الْمَعْرُوفِ الَّذِي لَا يَنْقَطِعُ أَبَدًا، يَا
مُقَيِّضَ الرِّكْبِ لِيُوسُفَ فِي الْبَلَدِ

احسان کے مالک جو کسی وقت میں منقطع نہ ہوتا اے یوسف
علیہ السلام کے لیے بے آب بیابان میں کاروان کو روکنے
والے اور انہیں کنوئیں میں

الْقَفْرِ وَمُخْرِجَهُ مِنَ الْجُبِّ وَجَاعِلَهُ بَعْدَ الْعُبُودِيَّةِ
مَلِكًا، يَا رَادَّهُ عَلَى يَعْقُوبَ بَعْدَ

سے نکالنے والے اور غلامی کے بعد ان کو بادشاہ بنانے والے
اے یوسف علیہ السلام کو یعقوب علیہ السلام سے

ملانے والے جبکہ ان کی آنکھیں روتے

أَنْ ابْيَضَّتْ عَيْنَاهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيمٌ، يَا

كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْبَلَاءِ عَنْ أَيُّوبَ،

روتے سفید ہو چکی تھیں اور وہ سخت غم زدہ رہتے تھے اے

ایوب علیہ السلام کو نقصان اور مصیبت سے نجات دینے

والے اے

وَمُمْسِكَ يَدَيَّ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ذَبْحِ ابْنِهِ بَعْدَ كَبَرٍ

سِنِّهِ وَفَنَائِي عُمْرِهِ، يَا مَنْ اسْتَجَابَ

اپنے بیٹے کو ذبح کرنے میں ابراہیم علیہ السلام کے
ہاتھوں کو روکنے والے جب وہ بہت بوڑھے اور زندگی کی آخری

منزل میں تھے اے وہ جس

لِزَكَرِيَّا فَوَهَبَ لَهُ يَحْيَىٰ وَلَمْ يُدْعُهُ فَرْدًا وَحِيدًا يَا

مَنْ أَخْرَجَ يُونُسَ مِنْ بَطْنِ

نے زکریا علیہ السلام کی دعا قبول کی پس انہیں سبھی عطا

کیا اور انہیں یکہ و تنہا نہ چھوڑا تھا اے وہ جس نے یونس

علیہ السلام کو مچھلی کے پیٹ سے باہر نکالا

الْحُوتِ، يَا مَنْ فَلَقَ الْبَحْرَ لِبَنِي إِسْرَائِيلَ فَأَنْجَاهُمْ

وَجَعَلَ فِرْعَوْنَ وَجُنُودَهُ مِنَ

اے وہ جس نے بنی اسرائیل کے لیے دریا میں راستے بنائے

پس انہیں نجات دی اور فرعون اور اس کے لشکروں

الْمُغْرَقِينَ، يَا مَنْ أَرْسَلَ الرِّيَّاحَ مُبَشِّرَاتٍ بَيْنَ يَدَيْ

رَحْمَتِهِ، يَا مَنْ لَمْ يَعْجَلْ عَلَى

کو غرق کر دیا اے وہ جو بارانِ رحمت سے پہلے خوشخبری دینے

والی ہو اوّل کو بھیجتا ہے اے وہ جو اپنی مخلوق میں نافرمانی

مَنْ عَصَاهُ مِنْ خَلْقِهِ يَا مَنْ اسْتَنْقَذَ السَّحْرَةَ مِنْ

بَعْدِ طُولِ الْجُحُودِ وَقَدْ غَدَا فِي

کرنے والے کی گرفت میں جلدی نہیں کرتا اے وہ جس نے

جادو گروں کو مدتوں کے کفر سے نجات عطا فرمائی جبکہ وہ اس

کی نعمتوں

نِعْمَتِهِ يَا كُلُّونَ رِزْقَهُ وَيَعْبُدُونَ غَيْرَهُ وَقَدْ حَادُّوهُ
وَنَادُوهُ وَ

سے فائدہ اٹھاتے اسکی دی ہوئی روزی کھاتے اور عبادت اس
کے غیر کی کرتے تھے وہ خدا سے دشمنی کرتے شرک کی راہ پر
چلتے اور

كَذَّبُوا رُسُلَهُ، يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا بَدِيءُ، يَا بَدِيْعاً لَا نَدَّ
لَكَ، يَا دَائِمًا لَا نَفَادَ لَكَ،

اس کے رسولوں کو جھٹلاتے تھے اے اللہ! اے اللہ! اے آغاز
کرنے والے اے پیدا کرنے والے تیرا کوئی ثانی نہیں اے
ہمیشگی والے

يَا حَيًّا حِينَ لَا حَيٍّ، يَا مُحْيِيَ الْمَوْتَى، يَا مَنْ هُوَ قَائِمٌ
عَلَى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ،

تجھے فنا نہیں اے زندہ جب کوئی زندہ نہ تھا اے مردوں کو زندہ
کرنے والے اے ہر نفس کے اعمال پر نگہبان جو اس نے

انجام دیے

يَا مَنْ قَلَّ لَهُ شُكْرِي فَلَمْ يَحْرِمْنِي وَعَظُمْتُ
خَطِيئَتِي فَلَمْ يَفْضَحْنِي، وَرَأَى عَلَيَّ

اے وہ میں نے جس کا شکر کم کیا تب بھی اس نے مجھے محروم نہ
کیا میں نے بڑی بڑی خطائیں کیں تب بھی اس نے مجھے رسوا نہ

کیا اس

المعاصي فلم يشهرني، يا من حفظني في صغري،

يا من رزقني في كبري، يا

نے مجھے نافرمان دیکھا تو پردہ فاش نہ کیا اے وہ جس نے

میرے بچنے میں میری حفاظت کی اے وہ جس نے میرے

بڑھاپے میں

من أياديه عندي لا تحصى و نعمه لا تجازي يا

من عارضني بالخير والاحسان

روزی دی اے وہ جس کی نعمتوں کا کوئی شمار ہی نہیں اور جس

کی نعمتوں کا کوئی بدلہ نہیں اے وہ جس نے مجھ سے بھلائی اور

احسان کیا

وَعَارَضْتُهُ بِالْإِسَاءَةِ وَالْعِصْيَانِ، يَا مَنْ هَدَانِي

لِلْإِيمَانِ مِنْ قَبْلِ أَنْ أَعْرِفَ شُكْرَ

اور میں نے برائی اور نافرمانی پیش کی اے وہ جس نے مجھے

ایمان کی راہ بتائی اس سے پہلے کہ اس پر میری طرف سے شکر ادا

ہوتا اے

الْإِمْتِنَانِ، يَا مَنْ دَعَوْتُهُ مَرِيضاً فَشَفَانِي، وَعُرْيَاناً

فَكَسَانِي، وَجَائِعاً فَأَشْبَعَنِي

وہ جسے میں نے بیماری میں پکارا تو مجھے شفا دی عریانی میں پکارا

تو لباس دیا بھوک میں پکارا تو مجھے سیر کیا

وَعَطَشَاناً فَأَرْوَانِي، وَذَلِيلًا فَأَعَزَّنِي، وَجَاهِلًا

فَعَرَّفَنِي، وَوَحِيدًا فَكَثَّرَنِي، وَغَائِبًا

پياس ميں پكارا تو سيراب كيا پستي ميں عزت دي ناداني ميں

معرفت بخشى تنهائي ميں كثر ت دي سفر سے

فَرَدَّنِي، وَمُقِلًّا فَأَغْنَانِي، وَمُنْتَصِرًا فَنَصَرْنِي،

وَعَنِيًّا فَلَمْ يَسْلُبْنِي، وَأَمْسَكْتُ عَنْ

وطن پهنيچا تنگدستي ميں مجھے مال ديا مدد مانگي تو ميري مدد

فرمائي تو نگر تھا تو مير اماں نهيس چھينا اور ميں نے ان چيزوں كا

شكر نہ كيا

جَمِيعِ ذَلِكَ فَأَبْتَدَأْنِي، فَلَكَ الْحَمْدُ وَالشُّكْرُ يَا مَنْ

أَقَالَ عَثْرَتِي، وَنَفَسَ كُرْبَتِي،

تو اس نے دینے میں پہل کی پس ساری تعریف اور
شکر تیرے ہی لیے ہے اے وہ جس نے میری لغزش معاف کی

میری تکلیف دور کی

وَأَجَابَ دَعْوَتِي، وَسَتَرَ عَوْرَتِي، وَغَفَرَ ذُنُوبِي،

وَبَلَّغَنِي طَلِبَتِي، وَنَصَرَنِي عَلَى

میری دعا قبول فرمائی میرے عیبوں کو چھپایا میرے گناہ

بخش دیے میری حاجت پوری کی اور دشمن کے خلاف میری

عَدُوِّي، وَإِنْ أَعُدَّ نِعْمَكَ وَمِنَّكَ وَكَرَائِمَ مَنِحِكَ

لَا أُحْصِيهَا، يَا مَوْلَايَ أَنْتَ الَّذِي

مدد کی اور اگر میں تیری نعمتوں تیرے احسانوں اور عطاؤں کو
شمار کروں تو شمار نہیں کر سکتا اے میرے مالک تو وہ ہے

جس نے احسان

مَنْنْتَ، أَنْتَ الَّذِي أَنْعَمْتَ، أَنْتَ الَّذِي أَحْسَنْتَ،

أَنْتَ الَّذِي أَجْمَلْتَ، أَنْتَ الَّذِي

کیا تو وہ ہے جس نے نعمت دی تو وہ ہے جس نے بہتری کی تو

وہ ہے جس نے جمال دیا تو وہ ہے جس نے

أَفْضَلْتَ أَنْتَ الَّذِي أَكْمَلْتَ أَنْتَ الَّذِي رَزَقْتَ أَنْتَ

الَّذِي وَفَّقْتَ أَنْتَ الَّذِي أَعْطَيْتَ

بڑائی دی تو وہ ہے جس نے کمال عطا کیا تو وہ ہے جس نے
روزی دی تو وہ ہے جس نے توفیق دی تو وہ ہے جس نے عطا کیا

تو وہ ہے

أَنْتَ الَّذِي أَغْنَيْتَ، أَنْتَ الَّذِي أَقْنَيْتَ، أَنْتَ الَّذِي
أَوْيْتِ، أَنْتَ الَّذِي كَفَيْتِ، أَنْتَ

جس نے مال دیا تو وہ ہے جس نے نگہداری کی تو وہ ہے جس

نے پناہ دی تو وہ ہے جس نے کام بنایا تو وہ ہے جس نے
الَّذِي هَدَيْتِ، أَنْتَ الَّذِي عَصَمْتِ، أَنْتَ الَّذِي
سَتَرْتِ، أَنْتَ الَّذِي غَفَرْتِ، أَنْتَ

ہدایت کی تو وہ ہے جس نے گناہ سے بچایا تو وہ ہے جس نے

پرورش کی تو وہ ہے جس نے معاف کیا تو وہ ہے

الَّذِي أَقَلَّتْ، أَنْتَ الَّذِي مَكَّنْتَ، أَنْتَ الَّذِي

أَعَزَّزْتَ، أَنْتَ الَّذِي أَعَنْتَ، أَنْتَ الَّذِي

جس نے بخش دیا تو وہ ہے جس نے قدرت دی تو وہ ہے جس

نے عزت بخشی تو وہ ہے جس نے آرام دیا تو وہ ہے جس نے

عَضَدْتَ أَنْتَ الَّذِي أَيَّدْتَ أَنْتَ الَّذِي نَصَرْتَ أَنْتَ

الَّذِي شَفَيْتَ أَنْتَ الَّذِي عَافَيْتَ

سہارا دیا تو وہ ہے جس نے حمایت کی تو وہ ہے جس نے مدد کی

تو وہ ہے جس نے شفا دی تو وہ ہے جس نے آرام دیا تو وہ ہے

جس نے

أَنْتَ الَّذِي أَكْرَمْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ، فَلَكَ الْحَمْدُ

دَائِمًا، وَلَكَ الشُّكْرُ وَاصْبِرْ أَبَدًا

بزرگی دی تو بڑا برکت والا اور برتر ہے ہمیشہ پس حمد ہی

تیرے لیے ہے اور شکر لگاتا ہمیشہ ہمیشہ تیرے ہی لیے ہے

ثُمَّ أَنَا يَا إِلَهِي الْمُعْتَرِفُ بِذُنُوبِي فَاغْفِرْهَا لِي أَنَا
الَّذِي أَسَأْتُ أَنَا

پھر میں ہوں اے میرے معبود اپنے گناہوں کا اعتراف

کرنے والا پس مجھے ان سے معافی دے میں وہ ہوں جس نے

برائی کی میں

الَّذِي أَخْطَأْتُ أَنَا الَّذِي هَمَمْتُ، أَنَا الَّذِي جَهَلْتُ،

أَنَا الَّذِي غَفَلْتُ، أَنَا الَّذِي

وہ ہوں جس نے خطا کی میں وہ ہوں جس نے برا ارادہ کیا میں
وہ ہوں جس نے نادانی کی میں وہ ہوں جس سے بھول ہوئی میں

وہ

سَهَوْتُ أَنَا الَّذِي اعْتَمَدْتُ، أَنَا الَّذِي تَعَمَّدْتُ، أَنَا
الَّذِي وَعَدْتُ، وَأَنَا الَّذِي أَخْلَفْتُ

ہوں جو چوک گیا میں نے خود پر اعتماد کیا میں نے دانستہ گناہ
کیا میں وہ ہوں جس نے وعدہ کیا میں وہ ہوں جس نے وعدہ

خلائی کی

أَنَا الَّذِي نَكَّثْتُ، أَنَا الَّذِي أَقْرَرْتُ، أَنَا الَّذِي
اعْتَرَفْتُ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَعِنْدِي وَأَبُوئِي

میں وہ ہوں جس نے عہد توڑا میں وہ ہوں جو اقرار کرتا اور
میں وہ ہوں جو تیری نعمتوں کا اعتراف کرتا ہوں جو مجھے ملی

ہیں اور میرے

بِذُنُوبِي فَاغْفِرْهَا لِي يَا مَنْ لَا تَضُرُّهُ ذُنُوبُ عِبَادِهِ
وَهُوَ الْغَنِيُّ عَنِ طَاعَتِهِمْ

پاس ہیں مجھ پر گناہوں کا بڑا بوجھ ہے پس مجھے معاف کر دے
اے وہ جسے اس کے بندوں کے گناہ نقصان نہیں پہنچاتے اور وہ

ان کی

وَالْمُوفِّقُ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِنْهُمْ بِمَعُونَتِهِ وَرَحْمَتِهِ،
فَلَكَ الْحَمْدُ

بندگی سے بے نیاز ہے اور توفیق دیتا ہے اسے اپنی مہربانی اور
مدد سے جو ان میں سے نیک عمل کرے پس حمد تیرے ہی
لیے ہے

إِلٰهِهِ وَسَيِّدِي إِلٰهِهِ أَمَرْتَنِي فَعَصَيْتُكَ، وَنَهَيْتَنِي
فَارْتَكَبْتُ نَهْيَكَ، فَأَصْبَحْتُ لَأَ ذَا

اے میرے معبود و سردار اے میرے معبود تو نے حکم
دیا تو میں نے نافرمانی کی جس سے تو نے مجھے روکا میں وہ کام کر
گزر اپس حال یہ

بِرَاءَةٍ لِي فَأَعْتَدِرُ، وَلَا ذَا قُوَّةٍ فَأَنْتَصِرُ، فَبِأَيِّ شَيْءٍ
أَسْتَقْبِلُكَ يَا مَوْلَايَ

ہے کہ نہ گناہ سے بری ہوں کہ عذر کروں نہ یہ طاقت ہے کہ
کامیاب ہو جاؤں پس کیا چیز لے کر تیرے سامنے آؤں اے

میرے مالک

أَبَسْمَعِي أَمْ بِبَصَرِي أَمْ بِلِسَانِي أَمْ بِيَدِي أَمْ بِرِجْلِي
أَلَيْسَ كُلُّهَا نِعْمَكَ عِنْدِي

آیا اپنے کان یا اپنی آنکھ یا اپنی زبان یا اپنے ہاتھ یا اپنے پاؤں
کے ساتھ کیا یہ سب میرے پاس تیری نعمتیں نہیں ہیں؟ اور

ان سب

وَبِكُلِّهَا عَصَيْتُكَ يَا مَوْلَايَ فَلَكَ الْحُجَّةُ وَالسَّبِيلُ
عَلَيَّ، يَا مَنْ سَتَرَنِي مِنَ الْآبَائِ

کے ساتھ میں نے تیری نافرمانی کی اے میرے مولا پس
تیرے پاس میرے خلاف حجت اور دلیل ہے اے وہ جس نے

مال باپ

وَالْأُمَّهَاتِ أَنْ يَزْجُرُونِي، وَمِنَ الْعَشَائِرِ وَالْإِخْوَانِ
أَنْ يُعَيِّرُونِي، وَمِنْ

سے میری پردہ پوشی کی کہ وہ مجھے دھتکار دیں گے اہل قبیلہ اور
بھائی بندوں سے میرا پردہ رکھا کہ مجھے ڈانٹ ڈپٹ کریں گے

اور

السَّلَاطِينِ أَنْ يُعَاقِبُونِي، وَلَوْ أَطَّلَعُوا يَا مَوْلَايَ
عَلَى مَا أَطَّلَعْتَ عَلَيْهِ مِنِّي إِذَا مَا

حاکموں سے میرا پردہ رکھا کہ وہ مجھے سزا دیں گے اے
میرے مولا اگر وہ میرے بارے میں وہ جان لیتے جو کچھ تو جانتا
ہے تو وہ مجھے

أَنْظُرُونِي، وَلرَفَضُونِي وَقَطَعُونِي، فَمَا أَنَا ذَا يَا
إِلَهِي، بَيْنَ يَدَيْكَ يَا سَيِّدِي

کبھی مہلت نہ دیتے مجھے چھوڑ جاتے اور قطع تعلق کر جاتے پس
اے میرے معبود میں تیرے سامنے حاضر ہوں اے میرے

سردار

خَاضِعٌ ذَلِيلٌ حَصِيرٌ حَقِيرٌ لَا ذُو بَرَاءَةٍ فَأَعْتَذِرُ،
وَلَا ذُو قُوَّةٍ فَأَنْتَصِرُ، وَلَا حُجَّةَ

میں پست عاجز قیدی بے مایہ ہوں نہ گناہ سے بری ہوں کہ
عذر کروں اور نہ طاقت ہے کہ کامیاب ہو جاؤں نہ کوئی دلیل ہے
فَأَحْتَجُّ بِهَا وَلَا قَائِلٌ لِّمَ أَجْتَرِحُ وَلَمْ أَعْمَلْ سُوءًا،
وَمَا عَسَى الْجُحُودُ وَلَوْ جَحَدْتُ

کہ وہ پیش کروں نہ یہ کہہ سکتا ہوں کہ گناہ نہیں کیا اور نہ یہ کہ
برائی نہیں کی اس سے انکار کا کوئی راستہ نہیں اور اگر انکار کروں
تو

يَا مَوْلَايَ يَنْفَعُنِي، كَيْفَ وَأَنْتَ ذَلِكَ وَجَوَارِحِي كُلُّهَا
شَاهِدَةٌ عَلَيَّ بِمَا قَدْ عَمِلْتُ،

اے میرے مولا اسکا کچھ فائدہ نہیں اور ایسا کیونکر ہو سکتا ہے
جب میرے اعضاء مجھ پر گواہ ہیں کہ جو کچھ میں نے عمل کیا ہے

اور میں

وَعَلِمْتُ يَقِينًا غَيْرَ ذِي شَكٍّ أَنَّكَ سَائِلِي مِنْ
عَظَائِمِ الْأُمُورِ، وَأَنَّكَ الْحَكَمُ الْعَدْلُ

جانتا ہوں یقین کے ساتھ جس میں شک نہیں ضرور تو بڑے
معاملوں میں میری باز پرس کرے گا بلاشبہ تو انصاف کا فیصلہ

دینے والا

الَّذِي لَا تَجُورُ وَعَدْلُكَ مُهْلِكِي وَمِنْ كُلِّ عَدْلِكَ
مَهْرَبِي فَإِنْ تُعَذِّبْنِي

ہے کہ جو زیادتی نہیں کرتا تیرا انصاف مجھے نابود کر دے گا اور
میں تیرے ہر عدل سے ڈرتا بھاگتا ہوں پس اگر تو مجھے عذاب

دے

يَا إِلَهِي فَبِذُنُوبِي بَعْدَ حُجَّتِكَ عَلَيَّ، وَإِنْ تَعَفُّ
عَنِّي فَبِحِلْمِكَ

اے میرے اللہ تو وہ میرے گناہوں کی وجہ سے مجھ پر تیری
حجت ہے اور اگر تو مجھے معاف فرما دے تو یہ تیری طرف

مہربانی تیری

وَجُودِكَ وَكَرَمِكَ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي
كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ، لَا إِلَهَ

بخشش اور تیرے کرم کا نتیجہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو

پاک تر ہے بے شک میں ستم کاروں میں سے ہوں تیرے سوا

کوئی معبود

إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِينَ لَا إِلَهَ

إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ

نہیں تو پاک تر ہے بے شک میں معافی مانگنے والوں میں سے

ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے بے شک میں

الْمُوحِّدِينَ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ

الْخَائِفِينَ، لَا إِلَهَ

توحید پرستوں میں سے ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو
پاک تر ہے بے شک میں تجھ سے ڈرنے والوں میں سے ہوں

تیرے سوا

إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الْوَجِلِينَ، لَا إِلَهَ
إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ

کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے بے شک میں خوف رکھنے والوں
میں سے ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے بے

شک میں

الرَّاجِينَ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ
الرَّاعِبِينَ، لَا إِلَهَ إِلَّا

امیدواروں میں سے ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک
ترہے بے شک میں توجہ کرنے والوں میں سے ہوں تیرے

سوا کوئی معبود

أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الْمُهْلِكِينَ، لَا إِلَهَ إِلَّا
أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ

نہیں تو پاک ترہے بے شک میں نام لیواؤں میں ہوں نہیں
کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک ترہے بے شک میں سوال
کرنے والوں

السَّائِلِينَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ
الْمُسَبِّحِينَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ

میں ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے بے شک
میں تسبیح کرنے والوں میں ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو

پاک تر ہے

إِنِّي كُنْتُ مِنَ الْمَكْبُرِينَ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ

رَبِّي وَرَبُّ آبَائِي الْأَوَّلِينَ

بے شک میں تکبیر کہنے والوں میں ہوں تیرے سوا کوئی معبود
نہیں تو پاک تر ہے کہ میرا رب اور میرے پہلے بزرگوں کا رب

ہے

اللَّهُمَّ هَذَا ثَنَائِي عَلَيْكَ مُمَجِّدًا، وَ إِخْلَاصِي

لِدِكْرِكَ مُوَحِّدًا، وَ إِقْرَارِي

اے معبود میری طرف سے یہ تیری ثنائی ہے تیری شان بیان
کرتے ہوئے یہ تیرے ذکر کے بارے میں میرا خلوص توحید کو

مانتے ہوئے

بِالْأَيْكَ مُعَدِّدًا، وَإِنْ كُنْتُ مُقِرًّا أَنِّي لَمْ أُحْصِهَا
لِكَثْرَتِهَا

اور میری طرف سے یہ تیری مہربانیوں کا اقرار ہے ان کو شمار
کرتے ہوئے اگرچہ یہ مانتا ہوں کہ میں ان کا شمار نہیں کر سکتا

کیونکہ وہ

وَسُبُوعِهَا وَتَظَاهِرِهَا وَتَقَادُمِهَا إِلَى حَادِثٍ مَا لَمْ
تَزَلْ تَتَعَدُّنِي بِهِ مَعَهَا مُنْذُ

زیادہ ہیں اور بہت سی ہیں وہ عیاں ہیں اور پہلے سے اب تک
مل رہی ہیں تو نے مجھ کو یہ نعمات دینے میں ہمیشہ یاد رکھا ہے

جب سے

خَلَقْتَنِي وَبَرَأْتَنِي مِنْ أَوَّلِ الْعُمُرِ مِنَ الْإِغْنَاءِ مِنْ
الْفَقْرِ، وَكَشَفِ الضُّرِّ، وَتَسْبِيبِ

تو نے مجھے پیدا کیا اور اول عمر میں مجھے بے مائیگی میں تو نگری

کا حصہ عنایت فرمایا تنگدستی سے بچایا آسائش کے اسباب

الْيُسْرِ، وَدَفَعِ الْعُسْرِ، وَتَفْرِيجِ الْكَرْبِ، وَالْعَافِيَةَ

فِي الْبَدَنِ، وَالسَّلَامَةَ فِي الدِّينِ،

فراہم کیے اور سختی دور فرمائی مصیبت سے چھٹکارا دلایا جسمانی

صحت نصیب کی اور دین و ایمان پر پوری طرح قائم رکھا

وَلَوْ رَفَدْنِي عَلَىٰ قَدْرٍ ذَكَرِ نِعْمَتِكَ جَمِيعُ الْعَالَمِينَ
مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ مَا قَدَرْتُ

اور اگر تیری نعمتوں کا اندازہ کرنے کیلئے دنیا جہان کے لوگ
اولین اور آخرین میں سے میرا ساتھ دیں تو بھی میں اندازہ نہ کر
سکوں گا

وَلَا هُمْ عَلَىٰ ذَٰلِكَ، تَقَدَّسَتْ وَتَعَالَيْتَ مِنْ رَبِّ كَرِيمٍ
عَظِيمٍ رَحِيمٍ لَا تُحْصِي الْأَوْكَ

اور نہ ہی وہ اندازہ کر سکیں گے تو پاکیزہ ہے اور بلند تر ہے
اے پروردگار شان والا بڑائی والا رحم والا تیری مہربانیوں کا شمار
نہیں

وَلَا يُبَلِّغُ شَاوُكَ، وَلَا تُكَافِي نَعْمَاوُكَ، صَلَّى عَلَيَّ

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَتَمِّمُ عَلَيْنَا

تیری تعریف کا حق ادا نہیں ہو پاتا اور تیری نعمتوں کا بدلہ نہیں

دیا جاسکتا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و آل

علیہ السلام محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت

نازل فرما اور ہم پر اپنی نعمتیں پوری فرما

نِعْمَكَ، وَأَسْعِدْنَا بِطَاعَتِكَ، سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا

أَنْتَ اللَّهُمَّ إِنَّكَ تُجِيبُ الْمُضْطَرَّ

اپنی بندگی کے ساتھ خوش بخت بنا دے پاک تر ہے تو تیرے

سوا کوئی معبود نہیں اے اللہ تو بے شک لاچار کی دعا قبول کرتا

ہے

وَتَكْشِفُ السُّوْىَ وَتُغِيْثُ الْمَكْرُوْبَ وَتَشْفِى السَّقِيْمَ
وَتُغْنِى الْفَقِيْرَ وَتَجْبِرُ الْكَسِيْرَ

برائى دور کرتا ہے مصيبت زدہ كى فریاد كو پہنچتا ہے بیمار كو
صحت دیتا ہے مفلس كو مال دیتا ہے ٹوٹے ہوئے كو جوڑتا ہے
وَتَرْحَمُ الصَّغِيْرَ، وَتُعِيْنُ الْكَبِيْرَ، وَلَيْسَ دُوْنَكَ
ظَهِيْرٌ، وَلَا فَوْقَكَ قَدِيْرٌ، وَأَنْتَ

چھوٹے پر رحم کرتا ہے بڑے كى مدد کرتا ہے اور تیرے سوا
كوئى سہارہ دینے والا نہیں ہے اور تجھ پر كوئى بالادست نہیں ہے

تو برتر

الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ يَا مُطْلِقَ الْمَكْبَلِ الْاَسِيْرِ يَا رَازِقَ
الطِّفْلِ الصَّغِيْرِ، يَا عِصْمَةَ الْخَائِفِ

بزرگی والا ہے اے قیدی کو پھندے سے چھڑانے والے اے
نتھے بچے کو روزی دینے والے اے ڈرے ہوئے پناہ کے طالب

کو

المُسْتَجِيرِ، يَا مَنْ لَا شَرِيكَ لَهُ وَلَا وَزِيرَ، صَلَّى عَلَيَّ
مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَأَعْطِنِي

بچانے والے اے وہ ذات جس کا کوئی ثانی نہیں نہ کوئی وزیر محمد

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و آل محمد

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور آج کی

شب مجھے اس

فِي هَذِهِ الْعَشِيَِّّةِ أَفْضَلَ مَا أُعْطِيتَ وَأَنْتَ أَحَدًا

مِنْ عِبَادِكَ مِنْ نِعْمَةٍ تُؤَلِّمُهَا وَآلِيَّ

سے بہتر دے جو تو نے کسی کو دیا ہے اور اپنے بندوں میں سے

کسی کو کوئی نعمت عطا فرمائی اور جو مہربانیاں

تُجَدِّدُهَا وَبَلِيَّةٍ تَصْرِفُهَا وَكُرْبَةٍ تَكْشِفُهَا وَدَعْوَةٍ

تَسْمَعُهَا وَحَسَنَةٍ تَتَقَبَّلُهَا وَسَيِّئَةٍ

کسی پر کی ہیں اور جو سختی دور کی ہے جو مصیبت ہٹاتی ہے جو دعا

تو نے سنی ہے جو نیکی قبول کی ہے اور جو برائی

تَتَغَمَّدُهَا، إِنَّكَ لَطِيفٌ بِمَا تَشَاءُ خَبِيرٌ وَعَلَى كُلِّ

شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَقْرَبُ مَنْ

معاف کی ہے بے شک جس پر چاہے تو لطف کرتا ہے اور خبر

رکھتا ہے اور ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے اللہ بے شک تو

قریب تر ہے

دُعَى، وَأَسْرَعُ مَنْ أَجَابَ، وَأَكْرَمُ مَنْ عَفَا، وَأَوْسَعُ
مَنْ أَعْطَى، وَأَسْمَعُ مَنْ

جسے پکارا جاتا ہے تو تیز تر ہے جو قبول کرتا ہے معاف کرنے
والوں میں بہترین عطا کرنے والوں میں زیادہ عطا والا اور سوالی

کی

سُئِلَ، يَا رَحْمَنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَرَحِيمَهُمَا، لَيْسَ
كَمِثْلِكَ مَسْئُولٌ، وَلَا

بہت سننے والا اے دنیا و آخرت میں رحم کرنے والے اور
دونوں جگہ پر مہربان کوئی تیرے جیسا نہیں جس سے سوال کیا

جاتے اور

سِوَاكَ مَأْمُولٌ، دَعَاؤُكَ فَأَجَبْتَنِي، وَسَأَلْتُكَ

فَأَعْطَيْتَنِي، وَرَغِبْتُ إِلَيْكَ

سوائے تیرے کوئی نہیں جس پر امید رکھی جائے میں نے دعا

کی تو نے قبول کی میں نے مانگا پس تو نے عطا کیا میں نے

تیری طرف

فَرَحِمْتَنِي، وَوَثِقْتُ بِكَ فَانَجَّيْتَنِي، وَفَزَعْتُ إِلَيْكَ

فَكَفَيْتَنِي اللَّهُمَّ فَصَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ

توجہ کی پس تو نے رحمت فرمائی تیرا سہارا لیا پس تو نے

نجات دی میں تجھ سے ڈرا تو نے میری مدد فرمائی اے اللہ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت فرما

عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَنَبِيِّكَ وَعَلَى آلِهِ الطَّيِّبِينَ
الطَّاهِرِينَ أَجْمَعِينَ وَتَمِّمَ لَنَا نِعْمَتَكَ

جو تیرے بندے تیرے رسول

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور تیرے نبی

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں اور انکی آل پر جو سب کے

سب بے عیب اور پاک تر ہیں اور ہم پر اپنی نعمتیں پوری کر

وَهِنَّا عَطَائِكَ، وَاکْتُبْنَا لَكَ شَاكِرِينَ، وَلَا لَائِكَ

ذَاكِرِينَ، آمِينَ آمِينَ

اور ہم پر خوشگوار عطائیں فرما ہمیں اپنے شکر گزاروں میں رکھ

دے اور اپنے احسانوں کا ذکر کرنے والوں میں رکھ ایسا ہی ہو

ایسا ہی ہو

رَبِّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ يَا مَنْ مَلَكَ فَقَدَرَ، وَقَدَرَ فَقَهَرَ،
وَعُصِيَ فَسْتَرَ، وَ

اے جہانوں کے پروردگار اے اللہ اے وہ مالک جو با قدرت
ہے اے با قدرت جو غالب ہے اے وہ جو نافرمانی کو ڈھانپتا ہے

اور

اسْتُغْفِرَ فَغَفَرَ، يَا غَايَةَ الطَّالِبِينَ الرَّاعِبِينَ
وَمُنْتَهَى أَمَلِ الرَّاجِينَ، يَا مَنْ أَحَاطَ

بخشش چاہنے پر بخشا ہے اے طلبگاروں توجہ کرنے والوں کی

امید گاہ اور آرزو مندوں کے مقام آرزو اے وہ کہ جس کا علم

بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا، وَوَسِعَ الْمُسْتَقِيلِينَ رَأْفَةً وَرَحْمَةً

وَحِلْمًا اللَّهُمَّ إِنَّا نَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ

ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے اور توبہ کرنے والوں کے لئے
محبت و مہربانی اور ملامت سے جس کا دامن وسیع ہے اے اللہ

ہم نے توجہ کی

فِي هَذِهِ الْعَشِيَّةِ الَّتِي شَرَفْتَهَا وَعَظَّمْتَهَا بِمُحَمَّدٍ
نَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ وَخَيْرَتِكَ مِنْ

ہے تیری طرف آج کی رات میں جسے تو نے بزرگی اور بڑائی
دی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذریعے جو
تیرے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تیرے رسول

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور مخلوقات میں
خَلْقِكَ وَأَمِينِكَ عَلَى وَحْيِكَ الْبَشِيرِ النَّذِيرِ
السِّرَاجِ الْمُنِيرِ، الَّذِي أَنْعَمْتَ بِهِ عَلَيَّ

سے تیرے چنے ہوئے تیری وحی کے امانتدار بشارت دینے
والے ڈرانے والے روشن چراغ ہیں جن کے وجود کو تو نے

مسلمانوں

المُسْلِمِينَ وَجَعَلْتَهُ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ

عَلَى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

کیلتے نعمت بنایا اور ان کو سارے جہانوں کے لئے رحمت

قرار دیا اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت

نازل فرما اور ان کی آل پر جیسا کہ حضرت محمد

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مُحَمَّدٌ اَهْلٌ لِّذٰلِكَ مِنْكَ يَا عَظِيْمٌ فَصَلِّ عَلَيْهِ

وَعَلَىٰ آلِهِ الْمُنتَجِبِينَ الطَّيِّبِينَ

تیری طرف سے اس کے لائق ہیں اے بزرگتران پر اور ان
کی آل علیہ السلام پر رحمت نازل کر جو سب کے سب بلند

تر نیک نہاد

الطَّاهِرِينَ أَجْمَعِينَ، وَتَغَمَّدْنَا بِعَفْوِكَ عَنَّا، فَإِلَيْكَ
عَجَّتِ الْأَصْوَاتُ بِصُنُوفِ

اور پاک ہیں اور ہمیں معافی دیکر ہماری پردہ پوشی کر کیونکہ

تیرے حضور فریادیں ہو رہی ہیں ہر ہر دس کی

اللُّغَاتِ، فَاجْعَلْ لَنَا اللَّهُمَّ فِي هَذِهِ الْعَشِيَّةِ نَصِيباً

مِنْ كُلِّ خَيْرٍ تَقْسِمُهُ بَيْنَ عِبَادِكَ

زبان میں پس اے اللہ آج کی رات میں ہر نیکی میں سے حصہ
قراردے ہمارے لئے جو تو نے اپنے بندوں کے درمیان تقسیم

کی نور

وَنُورٍ تَهْدِي بِهِ، وَرَحْمَةٍ تَنْشُرُهَا، وَبَرَكَاتٍ تُنَزِّلُهَا،
وَعَافِيَةٍ تُجَلِّلُهَا، وَرِزْقٍ تَبْسُطُهُ

میں جس سے ہدایت فرمائی رحمت میں جو عام کی برکت میں جو
تو نے نازل کی عافیت کے لباس میں جو تو نے پہنایا رزق میں جو

وسیع

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ أَقْلِبْنَا فِي هَذَا الْوَقْتِ
مُنْجِحِينَ مُفْلِحِينَ مَبْرُورِينَ

کیا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ اس وقت
ہمیں بدل کر بنا دے کامیاب ہونے والے فلاح پانے والے

پسندیدہ

غَانِمِينَ، وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِينَ، وَلَا تُخَلِّنَا مِنْ
رَحْمَتِكَ، وَلَا تَحْرِمْنَا مَا

عمل والے اور نفع اٹھانے والے اور ہمیں مایوس ہونے
والوں میں قرار نہ دے ہمیں اپنی رحمت سے دور نہ کر ہمیں اس

چیز میں سے

نُؤَمِّلُهُ مِنْ فَضْلِكَ، وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْ رَحْمَتِكَ
مَحْرُومِينَ، وَلَا لِفَضْلِ مَا نُؤَمِّلُهُ مِنْ

محروم نہ فرما جس کی تیرے فضل میں سے امید کریں اور ہم کو
اپنی رحمت سے محروم و خالی قرار نہ دے تیری عطا میں سے جس

عنایت

عَطَائِكَ قَانِطِينَ وَلَا تَرُدَّنَا خَائِبِينَ، وَلَا مِنْ بَابِكَ
مَطْرُودِينَ، يَا أَجُودَ

کی امید کریں اس سے مایوس نہ فرما ہمیں ناکام کر کے نہ پلٹا
اور اپنی بارگاہ سے دھتکارے ہوئے قرار نہ دے اے بہت

عطا والوں

الْأَجُودِينَ، وَأَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ، إِلَيْكَ أَقْبَلْنَا
مُوقِنِينَ، وَ لِبَيْتِكَ الْحَرَامِ آمِينَ

میں بڑی عطا والے اور عزت داروں میں بڑی عزت والے ہم
تیری درگاہ میں لوٹ کے آتے ہیں معتقد بن کر ہم تیرے محترم

گھر

قاصِدِينَ، فَأَعِنَّا عَلَىٰ مَنَاسِكِنَا، وَأَكْمِلْ لَنَا حَجَّنَا،
وَاعْفُ عَنَّا وَعَافِنَا، فَقَدْ

کعبہ میں پکار کرتے ہوئے آتے ہیں پس اعمال حج میں
ہماری مدد فرما اور ہمارا حج مکمل کرادے ہمیں معاف فرما پناہ
دے کہ ہم نے

مَدَدْنَا إِلَيْكَ أَيُّدِينَا فِيهِ بِذِلَّةِ الاعْتِرَافِ مَوْسُومَةً
اللَّهُمَّ فَأَعْطِنَا فِي هَذِهِ الْعَشِيَّةِ

اپنے ہاتھ تیرے آگے پھیلاتے ہیں کہ جن پر گناہوں کے
اقرار و اعتراف کے نشان ہیں اے اللہ پس ہمیں آج کی رات

میں جو ہم

مَا سَأَلْنَاكَ، وَآكْفِنَا مَا اسْتَكْفَيْنَاكَ، فَلَا كَافِيَ لَنَا
سِوَاكَ، وَلَا رَبَّ لَنَا غَيْرُكَ، نَافِذٌ

نے تجھ سے مانگا عطا فرما تمام کاموں میں ہماری مدد کر کہ
تیرے سوا کوئی ہماری کفایت کرنے والا نہیں اور سوائے

تیرے کوئی ہمارا

فِيْنَا حُكْمُكَ، مُحِيطٌ بِنَا عِلْمُكَ، عَدْلٌ فِيْنَا
قَضَاؤُكَ، اقْضِ لَنَا الْخَيْرَ، وَاجْعَلْنَا مِنْ

رب نہیں کہ تیرا حکم ہی ہم پر جاری ہے تیرا علم ہمیں گھیرے
ہوتے ہے ہمارے لئے تیرا فیصلہ درست ہے ہمارے لئے اچھا

فیصلہ کر

أَهْلِ الْخَيْرِ اللَّهُمَّ أَوْجِبْ لَنَا بِجُودِكَ عَظِيمَ
الْأَجْرِ، وَكَرِيمَ الذُّخْرِ، وَدَوَامَ الْيُسْرِ،

اور ہمیں نیکو کاروں میں سے قرار دے اے اللہ ہمارے لئے
اپنی عطا سے بہت بڑا اجر بہترین ذخیرہ اور ہمیشہ کی آسائش

واجب

وَاعْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا أَجْمَعِينَ، وَلَا تُهْلِكْنَا مَعَ
الْهَالِكِينَ، وَلَا تَصْرِفْ عَنَّا رَأْفَتَكَ

کردے ہمارے سارے کے سارے گناہ بخش دے اور ہمیں
تباہ ہونے والوں کے ساتھ تباہ نہ کر اور اپنی مہربانی اور رحمت
وَرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا فِي هَذَا
الْوَقْتِ مِمَّنْ سَأَلَكَ

ہم سے دور نہ فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے
اللہ اس وقت ہمیں ان لوگوں میں قرار دے جنہوں نے تجھ سے

مازگا تو

فَأَعْطَيْتَهُ، وَشَكَرَكَ فَرِدْتَهُ، وَثَابَ إِلَيْكَ فَقَبِلْتَهُ،
وَتَنَصَّلَ إِلَيْكَ مِنْ ذُنُوبِهِ كُلِّهَا

نے عطا کیا جنہوں نے شکر کیا تو نے زیادہ دیا تیری طرف پلٹے
تو نے انہیں قبول کیا اپنے گناہوں کے ساتھ تیری طرف آئے

فَغَفَرْتَهَا لَهُ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ اللَّهُمَّ وَنَقِّنَا

وَسَدِّدْنَا وَقَبْلُ تَضَرُّعَنَا، يَا خَيْرَ

توان کے سبھی گناہ معاف کر دیئے اے جلالت و عزت کے

مالک اے اللہ ہمیں پاک کر ہماری رہنمائی فرما اور ہماری

زاری قبول کر

مَنْ سُئِلَ، وَيَا أَرْحَمَ مَنْ اسْتُرِحِمَ، يَا مَنْ لَا يَخْفَى

عَلَيْهِ إِغْمَاضُ الْجُفُونِ، وَلَا

اے بہترین سوال شدہ اور طلب رحمت پر زیادہ رحمت کرنے

والے اے وہ جس پر پوشیدہ نہیں ہے پلک کا جھپکنا

لِحَظِّ الْعُيُونِ، وَلَا مَا اسْتَقَرَّ فِي الْمَكْنُونِ، وَلَا مَا

انطوت عليه مضمرات القلوب

آنکھوں کا اشارہ نہ وہ چیز جو پردے کے نیچے ہو اور نہ وہ بات جو

دلوں کے پردوں میں لپٹی ہوئی ہو ہاں ان

أَلَا كُلُّ ذَلِكَ قَدْ أَحْصَاهُ عِلْمُكَ وَوَسِعَهُ حِلْمُكَ

سُبْحَانَكَ وَتَعَالَيْتَ عَمَّا يَقُولُ الظَّالِمُونَ

سب کو تیرے علم نے شمار کر رکھا ہے اور تیری نرمی ان پر

چھائی ہوئی ہے تو پاک تر اور بلند تر ہے اس سے جو ناحق کہنے

والے کہتے ہیں

عُلُوًّا كَبِيرًا، تُسَبِّحُ لَكَ السَّمَاوَاتُ السَّبْعُ

وَالْأَرْضُونَ وَمَنْ فِيهِنَّ وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ

تو بلند تر بزرگتر ہے تیری پاکیزگی بیان کرتے ہیں ساتوں
آسمان اور ساتوں زمینیں اور جو کچھ ان میں ہے نہیں کوئی چیز

موجود ہے مگر

إِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ، فَلَكَ الْحَمْدُ وَالْمَجْدُ وَعَلُوُّ
الْجَدِّ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ،

وہ تیری حمد کر رہی ہے پس حمد تیرے لئے ہے اے بزرگی

بلند شان اے جلالت و عزت کے مالک فضل

وَالْفَضْلِ وَالْإِنْعَامِ، وَالْأَيَادِي الْجِسَامِ، وَأَنْتَ

الْجَوَادُ الْكَرِيمُ، الرَّؤُوفُ الرَّحِيمُ

کرنے والے نعمت دینے والے بڑی بڑی عطائیں کرنے
والے اور تو بخش کرنے والا کرم کرنے والا نرمی کرنے والا

مہربان ہے

اللَّهُمَّ أَوْسِعْ عَلَيَّ مِنْ رِزْقِكَ الْحَلَالِ، وَعَافِنِي فِي
بَدَنِي وَدِينِي، وَأَمِنْ خَوْفِي،

اے اللہ میرے لئے اپنا رزق حلال وسیع فرما میرے بدن
اور میرے دین کی حفاظت فرما مجھے خوف سے بچا اور میری

گردن کو جہنم کی

وَأَعْتِقْ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ اللَّهُمَّ لَا تَمَكُرْ بِي وَلَا
تَسْتَدْرِجْنِي وَلَا تَخْدَعْنِي، وَادْرَ

آگ سے آزاد کر دے اے اللہ مجھے غلط فہمی میں نہ ڈال
دھوکے میں نہ رکھ مجھے فریب نہ کھانے دے اور نابکار
أَعَنِي شَرًّا فَسَقَةَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ
جنتوں اور انسانوں کو مجھ سے دور کر دے۔

پھر آپ نے اپنے سر اور آنکھوں کو آسمان کی طرف بلند کیا
جبکہ آپ کی آنکھوں سے آنسو رواں تھے اور آپ با آواز بلند
عرض کر رہے تھے:

يَا أَسْمَعَ السَّمَاعِينَ يَا أَبْصَرَ النَّاطِرِينَ وَيَا أَسْرَعَ
الْحَاسِبِينَ وَيَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اے سب سے زیادہ سننے والے اے سب سے زیادہ دیکھنے
والے اے سب سے تیز تر حساب کرنے والے اے سب سے

زیادہ رحم

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ السَّادَةِ الْمَيَامِينِ وَأَسْأَلُ
لُكَ اللَّهُمَّ حَاجَتِي الَّتِي إِنُّ

کرنے والے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و آل
علیہ السلام محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت
نازل فرما جو برکت والے سردار ہیں اور میں تجھ سے سوال کرتا

ہوں اے اللہ اپنی اس حاجت کا

أَعْطَيْتَنِيهَا لَمْ يَضُرَّنِي مَا مَنَعْتَنِي، وَإِنْ مَنَعْتَنِيهَا لَمْ
يَنْفَعْنِي مَا أَعْطَيْتَنِي، أَسْأَلُكَ

کہ اگر تو وہ عطا کر دے تو جو کچھ تو نے نہیں دیا اس سے مجھے
نقصان نہیں اور اگر تو وہ عطا نہ کرے تو جو تو نے دیا اس سے

مجھے کوئی نفع

فَكَأَنَّ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا
شَرِيكَ لَكَ لَكَ الْمَلِكُ

نہیں سوال کرتا ہوں کہ میری گردن جہنم سے آزاد کر دے
تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو یکتا ہے تیرا کوئی شریک نہیں

تیرے لئے حکومت

وَلَكَ الْحَمْدُ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، يَا رَبِّ يَا

رَبِّ،

تیرے لئے حمد ہے اور تو ہر ایک چیز پر قدرت رکھتا ہے

اے میرے رب اے میرے رب اے میرے رب۔

حضرت امام حسینؑ - بار بار یارب یارب کہتے رہے جب کہ آپکے

ارد گرد کھڑے لوگ آپکی دعا سنتے ہوئے آمین کہتے رہے یہاں

تک کہ آپکے ساتھ ساتھ ان سب کی رونے کی آوازیں بلند ہونے

لگیں، غروب آفتاب تک یہی حالت رہی پھر سب لوگ مشعر

الحرام روانہ ہو گئے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ بلد الامین میں کفعمی نے امام حسینؑ کی

دعاے عرفہ اس قدر نقل کی ہے جو اوپر ذکر ہوئی ہے اور

زاد المعاد میں علامہ مجلسی نے بھی کفعمی کی روایت کے مطابق یہ

دعا یہیں تک ذکر کی ہے، لیکن ابن طاووس نے یارب یارب کے

بعد یہ اضافی کلمات بھی تحریر فرمائے ہیں۔

إِلٰهِي أَنَا الْفَقِيرُ فِي غِنَايَ فَكَيْفَ لَا أَكُونُ فَقِيرًا فِي

فَقْرِي إِلٰهِي أَنَا الْجَاهِلُ فِي

میرے اللہ میں اپنی تو نگری میں بھی محتاج ہوں تو اپنے فقر

کی حالت میں کیوں نہ محتاج ہوں گا میرے اللہ میں علم رکھتے

ہوتے

عَلِمِي فَكَيْفَ لَا أَكُونُ جَهُولًا فِي جَهْلِي إِلٰهِي إِنَّ

اِخْتِلَافَ تَدْبِيرِكَ وَسُرْعَةَ طَوَائِي

بھی جاہل ہوں تو اپنی جہالت میں کیوں نہ جاہل ہوں گا اے
اللہ بے شک تیری تدبیر کے تغیر و تبدل اور تیری جلد وارد

ہونے والی

مَقَادِيرِكَ مَنَعَا عِبَادَكَ الْعَارِفِينَ بِكَ عَنِ السُّكُونِ
إِلَى عَطَائِي وَالْيَأْسِ مِنْكَ فِي بَلَائِي

تقدیر نے تیری معرفت رکھنے والے بندوں کو ہے تیری عطا
کی امید نہ رکھنے اور مشکل کے وقت تجھ سے مایوس ہو جانے سے

روکا ہوا ہے

إِلٰهِي مَنِي مَا يَلِيْقُ بِلُؤْمِي وَمِنْكَ مَا يَلِيْقُ بِكَرْمِكَ
إِلٰهِي وَصَفْتِ

میرے اللہ میں نے وہ کیا جو میری پستی کا تقاضہ ہے اور تو وہ
کرے گا جو تیری بڑائی کے لائق ہے میرے اللہ میری کمزوری

سے پہلے

نَفْسَكَ بِاللُّطْفِ وَالرَّأْفَةِ لِي قَبْلَ وُجُودِ ضَعْفِي

أَفْتَمْنَعُنِي مِنْهُمَا بَعْدَ وُجُودِ ضَعْفِي

ہی تیری ذات لطف و کرم کے اوصاف رکھتی ہے تو کیا میری

کمزوری کے بعد مجھ سے تو یہ مہربانیاں روک دے گا

إِلَهِي إِنْ ظَهَرْتَ الْمَحَاسِنُ مِنِّي فَبِفَضْلِكَ وَلَكَ الْمِنَّةُ

عَلَيَّ وَإِنْ ظَهَرْتَ الْمَسَاوِيءُ

میرے اللہ اگر مجھ سے نیکیاں ظاہر ہوئیں تو یہ تیرا فضل ہے
اور مجھ پر یہ تیرا احسان ہے اور اگر مجھ سے برائیوں کا ظہور ہوا

ہے تو یہ تیرا

مِنِّي فَبِعَدْلِكَ وَلَكَ الْحُجَّةُ عَلَيَّ إِلَهِي كَيْفَ تَكِلْنِي
وَقَدْ تَكَفَّلْتَ لِي وَكَيْفَ أُضَامُ

عدل ہے اور مجھ پر تیری حجت قائم ہو گئی ہے میرے اللہ
کیسے تو مجھ کو چھوڑ دے گا جب کہ تو میرا کفیل ہے کیونکر میں

روند دیا جاؤں

وَأَنْتَ النَّاصِرُ لِي أَمْ كَيْفَ أَخِيبُ وَأَنْتَ الْحَفِيُّ بِهَا
أَنَا أَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِفَقْرِي إِلَيْكَ

جب کہ تو میرا مددگار ہے یا کیسے بے آس ہو جاؤں جب کہ تو
مجھ پر مہربان ہے اب میں تیری درگاہ میں اپنے فقر کے ساتھ آیا

ہوں

وَكَيْفَ أَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِمَا هُوَ مَحَالٌّ أَنْ يَصِلَ إِلَيْكَ
أَمْ كَيْفَ أَشْكُو إِلَيْكَ حَالِي

اور کس طرح تجھے اپنا وسیلہ بناؤں جب کہ یہ ناممکن ہے کہ کوئی
تجھ تک پہنچ پائے یا کیونکر تجھ سے اپنے حالات کی شکایت

کروں جب کہ

وَهُوَ لَا يَخْفَى عَلَيْكَ أَمْ كَيْفَ أُتْرَجِمُ بِمَقَالِي وَهُوَ
مِنْكَ بَرَزٌ إِلَيْكَ أَمْ كَيْفَ تُخَيِّبُ

وہ تجھ سے پوشیدہ نہیں ہیں یا کس طرح اپنی زبان سے ان کی
تشریح کروں جب کہ وہ تیری طرف سے اور تجھ پر عمیاں ہیں یا

کیونکر میری

آمالی وَهِيَ قَدْ وَفَدَتْ إِلَيْكَ أَمْ كَيْفَ لَا تُحْسِنُ
أَحْوَالِي وَبِكَ

آرزوئیں ناکام رہیں گی جب کہ یہ تیرے جناب میں پیش کی جا
چکی ہیں یا کیونکر میرے حالات بہتر نہ ہونگے جب کہ میں تیری

وجہ

قَامَتْ إِلَهِي مَا أَلْطَفَكَ بِي مَعَ عَظِيمِ جَهْلِي وَمَا
أَرْحَمَكَ بِي مَعَ قَبِيحِ فِعْلِي

سے قائم ہوں میرے اللہ تیرا کتنا لطف ہے مجھ پر جبکہ میں بڑا
ہی نادان ہوں اور تو کس قدر مہربان ہے مجھ پر جبکہ میں خطا کار

ہوں

إِلٰهِي مَا أَقْرَبَكَ مِنِّي وَأَبْعَدَنِي عَنْكَ وَمَا أَرَأَى فَكَ بِئِي
فَمَا الَّذِي يَحْجُبُنِي عَنْكَ

میرے اللہ تو کتنا نزدیک ہے مجھ سے جبکہ میں تجھ سے بہت
دور ہوں اور کتنا مہربان ہے تو مجھ پر پھر کس نے مجھے تجھ سے

ہٹا دیا ہے

إِلٰهِي عَلِمْتُ بِاخْتِلَافِ الْآثَارِ وَتَنَقُّلَاتِ الْأَطْوَارِ، أَنَّ
مُرَادَكَ مِنِّي أَنْ تَتَعَرَّفَ إِلَيَّ

میرے اللہ دنیا کے حالات کی تبدیلیوں اور طریقوں کے
تغیرات کے ذریعے میں جان گیا کہ تیری مراد یہ ہے کہ تو ہر

چیز سے مجھے اپنی

فِي كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى لَا أَجْهَلَكَ فِي شَيْءٍ إِلَهِي كُلَّمَا
أَخْرَسَنِي لُؤْمِي أَنْطَقَنِي

شاسائی کرائے تاکہ میں کسی چیز کے ضمن میں تیری قدرت
سے ناواقف نہ رہوں میرے اللہ جب میری پستی مجھے گنگ کر

دیتی ہے تو

كَرَّمَكَ وَكُلَّمَا آيَسَتْنِي أَوْصَا فِي أَطْمَعَتْنِي مِنْكَ

إِلَهِي

تیرا کرم مجھے گویا کر دیتا ہے جب بھی میرے برے اوصاف
مجھے مایوس کرتے ہیں تیرے احسان مجھے حوصلہ دیتے ہیں

میرے اللہ

مَنْ كَانَتْ مَحَاسِنُهُ مَسَاوِيًّا فَكَيْفَ لَا تَكُونُ
مَسَاوِيَّهُ مَسَاوِيًّا وَمَنْ كَانَتْ حَقَائِقُهُ

جس شخص کی خوبیاں بھی برائیاں ہوں تو اس کی برائیاں کیوں
نہ برائیاں شمار کی جائیں گی اور جس شخص کی حقیقت ہی محض

دَعَاوِيٌّ فَكَيْفَ لَا تَكُونُ دَعَاوَاهُ دَعَاوِيًّا إِلَهِي
حُكْمَكَ النَّافِذُ وَمَشِيئَتَكَ الْقَاهِرَةَ

کھوکھلی باتیں ہوں تو اس کی خالی خولی باتیں کیوں نہ محض
باتیں تصور کی جائیں گی میرے اللہ تیرا حکم جاری ہے اور تیری

مرضی قاہر

لَمْ يَتْرُكَا لِيذِي مَقَالٍ مَقَالًا، وَلَا لِيذِي حَالٍ حَالًا
إِلٰهِي كَم مِّنْ طَاعَةٍ

وغالب ہے کہ ان کے مقابل بولنے والا بول نہیں سکتا اور نہ
کوئی صاحب حال کچھ کر سکتا ہے میرے اللہ کتنی ہی بار میں نے

اطاعت

بَنَيْتُهَا، وَحَالَةٍ شَيْدَتْهَا هَدَمَ اعْتِمَادِي عَلَيْهَا
عَدُّكَ، بَلْ أَقَالَنِي مِنْهَا

کرتے ہوئے عبادت کی شکل بنائی ہے مگر تیرے عدل کے
خوف سے اس پر میرا بھروسہ نہ رہا بلکہ وہ تیرے فضل سے

میری بخشش کا

فَضْلُكَ إِلَهِي إِنَّكَ تَعْلَمُ أُنِّي وَإِنْ لَمْ تَدُمِ الطَّاعَةُ
مِنِّي فِعْلاً جَزْماً فَقَدْ دَامَتْ

ذریعہ بنی میرے اللہ بے شک تو جانتا ہے اگرچہ میں عبادت

میں مستقلاً مشغول نہیں ہوں تو بھی تجھ سے میری محبت

مَحَبَّةً وَعَزْماً إِلَهِي كَيْفَ أَعَزِمُ وَأَنْتَ الْقَاهِرُ

وَكَيْفَ لَا أَعَزِمُ وَأَنْتَ الْأَمْرُ إِلَهِي

ہمیشہ راسخ ہے میرے اللہ کس قدر بندگی کا ارادہ کروں جب کہ
تو غالب ہے اور کیونکر ارادہ نہ کروں جب کہ تو حکم دیتا ہے

میرے اللہ

تَرَدُّدِي فِي الْأَثَارِ يُوجِبُ بُعْدَ الْمَزَارِ فَاجْمَعْنِي
عَلَيْكَ بِخِدْمَةٍ تُوصِلُنِي إِلَيْكَ كَيْفَ

تیری قدرت کے آثار میں غور کرنا تیرے دیدار سے دوری کا
سبب ہے پس مجھے اپنے حضور حاضر رکھ تیری سرکار میں پہنچ

پاؤں کیونکر

يُسْتَدَلُّ عَلَيْكَ بِمَا هُوَ فِي وُجُودِهِ مُفْتَقِرٌ إِلَيْكَ
أَيُّكُونُ لِغَيْرِكَ مِنَ الظُّهُورِ مَا لَيْسَ

وہ چیز تیری طرف رہنمائی کر سکتی ہے جو اپنے وجود ہی میں
تیری محتاج ہے آیا تیرے غیر کیلئے ایسا ظہور ہے جو تیرے
لئے نہیں ہے

لَكَ حَتَّىٰ يَكُونَ هُوَ الْمُظْهِرَ لَكَ مَتَىٰ غِيبَتْ حَتَّىٰ
تَحْتَاجَ إِلَىٰ دَلِيلٍ يَدُلُّ عَلَيْكَ وَمَتَىٰ

یہاں تک کہ وہ تجھے ظاہر کرنے والا بن جائے تو کب غائب
تھا کہ کسی ایسے نشان کی حاجت ہو جو تیری دلیل ٹھہرے اور تو

کب دور

بَعُدْتَ حَتَّىٰ تَكُونَ الْأَثَارُ هِيَ الَّتِي تُوصِلُ إِلَيْكَ
عَمِيَّتْ عَيْنٌ لَا تَرَكَ عَلَيْهَا رَقِيبًا

تھا کہ آثار اور نشان تجھ تک پہنچانے کا ذریعہ و وسیلہ بنیں

اندھی ہے وہ آنکھ جو تجھ کو اپنا نگہبان نہیں پاتی اس

وَخَسِرَتْ صَفْقَةً عَبْدٍ لَمْ تَجْعَلْ لَهُ مِنْ حُبِّكَ

نَصِيبًا إِلَهِي أَمَرْتُ بِالرُّجُوعِ إِلَى

بندے کا سودہ خسارے والا ہے جس کو تو نے اپنی محبت کا حصہ

نہیں دیا میرے اللہ تو نے اپنی قدرت کے آثار پر توجہ کا

الْآثَارِ فَأَرْجِعْنِي إِلَيْكَ بِكِسْوَةِ الْأَنْوَارِ وَهِدَايَةِ

الاسْتِبْصَارِ حَتَّى أَرْجِعَ إِلَيْكَ

حکم کیا پس مجھ کو اپنے نور کے پردوں اور بصیرت کے

راستوں کی طرف لے چل تاکہ اس کے ذریعے تیری

مِنْهَا كَمَا دَخَلْتُ إِلَيْكَ مِنْهَا مَصُونِ السِّرِّ عَنِ

النَّظَرِ إِلَيْهَا، وَمَرْفُوعِ الْهَمَّةِ عَنِ

در گاہ میں آؤں جس طرح انہی کے ذریعے تیری طرف راہ پائی
انہیں دیکھ کر راز حقیقت کی خبر پاؤں اور ان کے سہارے اپنی

ہمت کو

الاعْتِمَادِ عَلَيْهَا، إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ إِلَهِي

هَذَا ذُلِّي ظَاهِرٌ بَيْنَ يَدَيْكَ، وَهَذَا

بلند کروں بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے میرے اللہ

یہ ہے میری پستی جو تیرے آگے عیاں ہے اور یہ ہے

حَالِي لَا يَخْفَى عَلَيْكَ مِنْكَ أَطْلُبُ الْوَصُولَ إِلَيْكَ،

وَبِكَ أَسْتَدِلُّ عَلَيْكَ فَاهْدِنِي

میری بری حالت جو تجھ سے پوشیدہ نہیں میں تیری بارگاہ میں
پہنچنا چاہتا ہوں اور تجھ پر تجھی کو دلیل ٹھہراتا ہوں پس اپنے نور

سے میری

بِنُورِكَ إِلَيْكَ وَأَقِمْنِي بِصِدْقِ الْعُبُودِيَّةِ بَيْنَ يَدَيْكَ
إِلٰهِي عَلِّمْنِي مِنْ عِلْمِكَ الْمَخْزُونِ

اپنی طرف سے رہنمائی کر اور اپنے حضور مجھے سچی بندگی پر قائم

رکھ میرے اللہ مجھے اپنے پوشیدہ علوم میں سے تعلیم دے

وَصْنِي بِسِتْرِكَ الْمَصُونِ إِلٰهِي حَقِّقْنِي بِحَقَائِقِ

أَهْلِ الْقُرْبِ، وَاسْأَلْكَ بِمَسْأَلِكَ

اور اپنے محکم پردے کے ساتھ میری حفاظت کر میرے اللہ
مجھے اپنے اہل قرب کے حقائق سے بہرہ ور فرما اور ان کی راہ پر

ڈال جو

أَهْلِ الْجَدْبِ إِلَهِي أَغْنِي بِتَدْبِيرِكَ لِي عَنْ تَدْبِيرِي،
وَبِاخْتِيَارِكَ عَنْ إِخْتِيَارِي،

تیری طرف کھنچتے چلے جاتے ہیں میرے اللہ اپنے تدبر اور پسند
کے ذریعے مجھے میرے تدبر اور پسند سے بے نیاز کر دے اور
وَأَوْقِفْنِي عَلَى مَرَائِزِ اضْطِرَارِي إِلَهِي أَخْرِجْنِي مِنْ
ذُلِّ نَفْسِي، وَطَهِّرْنِي مِنْ

پریشانی کے عالم میں مجھے ثابت قدم رکھ میرے معبود مجھے
میرے نفس کی پستی سے نکال لے مجھے شک اور

شَكِّي وَشِرْكِي قَبْلَ حُلُولِ رَمْسِي بِكَ أَنْتَصِرُ

فَأَنْصُرُنِي وَعَلَيْكَ أَتَوَكَّلُ فَلَا تَكِلْنِي

شُرک سے پاک کر دے قبل اسکے کہ میں قبر میں جاؤں، تجھ
سے مدد چاہتا ہوں میری مدد فرما تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں پس

مجھے چھوڑ نہ

وَإِيَّاكَ أَسْأَلُ فَلَا تُخَيِّبْنِي، وَفِي فَضْلِكَ أَرْغَبُ فَلَا

تَحْرِمْنِي، وَبِجَنَابِكَ أُنْتَسِبُ

دے تجھ سے مانگتا ہوں پس نا امید نہ کر تیرے فضل کی آس
لگائی ہے پس مجھے محروم نہ کر تیری بارگاہ سے تعلق جوڑا ہے پس

مجھے دور نہ

فَلَا تُبْعِدْنِي، وَبِبَابِكَ أَقِفُ فَلَا تَطْرُدْنِي إِلَهِي
تَقَدَّسَ رِضَاكَ أَنْ يَكُونَ لَهُ عِلَّةٌ

فرماتیرا دروازہ کھٹکھٹاتا ہوں پس مجھے بھگانہ دے میرے اللہ

تیری رضا پاک ہے ممکن نہیں اس میں تیری طرف سے
مِنْكَ فَكَيْفَ يَكُونُ لَهُ عِلَّةٌ مِّنِّي إِلَهِي أَنْتَ الْغَنِيُّ
بِذَاتِكَ أَنْ يَصِلَ إِلَيْكَ النَّفْعُ مِنْكَ

نقص آتے پھر کیسے ممکن ہے کہ میں اسے نقص دار کہوں

میرے اللہ تو اپنی ذات میں بے نیاز ہے اس سے کہ تجھے اپنی

ذات سے نفع

فَكَيْفَ لَا تَكُونُ غَنِيًّا عَنِّي إِلَهِي إِنَّ الْقَضَاءَ

وَالْقَدَرَ يُمَنِّينِي، وَإِنَّ الْهَوَىٰ بُوْثَائِقِ

پہنچے کیوں کر تو مجھ سے بے نیاز نہ ہو گا میرے اللہ قضا و قدر مجھ
کو آرزو مند بناتی ہے اور خواہش نفس مجھے آرزوؤں کا قیدی
الشَّهْوَةَ أَسْرَنِي فَكُنْ أَنْتَ النَّصِيرَ لِي حَتَّى تَنْصُرَنِي
وَتُبْصِرَنِي وَأَغْنِنِي بِفَضْلِكَ

بنالیتی ہے پس تو میرا مددگار بن جاتا کہ کامیاب ہو جاؤں بیٹا
ہو جاؤں اور اپنے فضل سے مجھ کو بے نیاز کر دے
حَتَّى أَسْتَعْنِيَ بِكَ عَنْ طَلْبِي أَنْتَ الَّذِي أَسْرَقْتَ
الْأَنْوَارَ فِي قُلُوبِ أَوْلِيَائِكَ حَتَّى

تا کہ تیرے ذریعے حاجت سے بے نیاز ہو جاؤں تو وہ ہے جس
نے اپنے دوستوں کے دلوں کو نور کی شعاؤں سے روشن کر دیا تو

عَرَفُوكَ وَوَحَّدُوكَ ، وَأَنْتَ الَّذِي أَزَلْتَ الْأَغْيَارَ عَنْ
قُلُوبِ أَحِبَّائِكَ حَتَّى لَمْ يُحِبُّوا

انہوں نے تجھے پہچانا اور تجھے ایک مانا اور تو وہ ہے جس نے

اپنے دوستوں کے دلوں سے غیروں کو دور کر دیا تو وہ
سِوَاكَ وَلَمْ يَلْجَأُوا إِلَى غَيْرِكَ، أَنْتَ الْمُؤْنِسُ لَهُمْ
حَيْثُ أَوْحَشْتَهُمُ الْعَوَالِمُ

سوائے تیرے کسی سے محبت نہیں رکھتے اور تیرے غیر کی پناہ
نہیں لیتے جب زمانہ ان کو ہراساں کرے اس وقت تو ہی انکا

ہمد م ہے

وَأَنْتَ الَّذِي هَدَيْتَهُمْ حَيْثُ اسْتَبَانَ لَهُمُ الْمَعَالِمُ،
مَاذَا وَجَدَ مَنْ فَقَدَكَ وَمَا الَّذِي

اور تو وہ ہے جس نے ان کی رہنمائی کی جب وہ تیرے نشان و
برہان سے دور ہوئے اس نے کیا پایا جس نے تجھے کھویا اور

اس نے

فَقَدَ مَنْ وَجَدَكَ لَقَدْ خَابَ مَنْ رَضِيَ دُونَكَ بَدَلًا
وَلَقَدْ خَسِرَ مَنْ بَغَىٰ عَنْكَ مُتَحَوِّلاً

کچھ نہ کھویا جس نے تجھ کو پایا اور یقیناً نام کام ہوا جو تیری بجائے
کسی اور کو پسند کرنے لگا اور وہ گھاٹے میں پڑا جو سرکشی کیساتھ

تجھ سے پھر گیا

كَيْفَ يُرْجَىٰ سِوَاكَ وَأَنْتَ مَا قَطَعْتَ الْإِحْسَانَ
وَكَيْفَ يُطَلَّبُ مِنْ غَيْرِكَ وَأَنْتَ مَا

کس طرح تیرے غیر سے امید رکھی جاسکتی ہے جبکہ تیرا
احسان و کرم رکتا ہی نہیں اور کیونکر تیرے غیر سے سو، ال کیا

جاسکتا ہے جبکہ

بَدَّلْتَ عَادَةَ الْاِمْتِنَانِ يَا مَنْ اَذَاقَ اَحِبَّائَهُ حَلَاوَةَ
الْمُوَانَسَةِ فَقَامُوا بَيْنَ يَدَيْهِ

تیرے فضل و احسان کرنے کی عادت میں تبدیلی نہیں آتی اور
وہ جو اپنے دوستوں کو الفت کی مٹھاس چکھاتا ہے پس وہ اس

کے حضور

مُتَمَلِّقِينَ وَيَا مَنْ اَلْبَسَ اَوْلِيَاءَهُ مَلَابِسَ هَيْبَتِهِ
فَقَامُوا بَيْنَ يَدَيْهِ

تعریفیں کرتے کھڑے ہو جاتے ہیں اے وہ جو اپنے
دوستوں کو اپنی ہیبت کا لباس پہناتا ہے تو وہ اسکے سامنے کھڑے
ہوتے ہیں

مُسْتَغْفِرِينَ، أَنْتَ الذَّاكِرُ قَبْلَ الذَّاكِرِينَ، وَأَنْتَ
الْبَادِيُّ بِالْإِحْسَانِ قَبْلَ تَوَجُّهِهِ

بخشش مانگتے ہوئے تو یاد کرنے والوں سے پہلے انکو یاد رکھنے
والا ہے تو احسان میں ابتدا کرنے والا ہے عبادت گزاروں کے
توجہ کرنے

الْعَابِدِينَ، وَأَنْتَ الْجَوَادُ بِالْعَطَاءِ قَبْلَ طَلَبِ
الطَّالِبِينَ، وَأَنْتَ الْوَهَّابُ ثُمَّ لِمَا

سے پہلے تو عطا میں اضافہ کرنے والا ہے مانگنے والوں کے
مانگنے سے پہلے تو بہت دینے والا ہے پھر اس میں سے بطور

قرض مانگتا

وَهَبْتَ لَنَا مِنَ الْمُسْتَقْرِضِينَ إِلَهِي اَطْلُبْنِي

بِرَحْمَتِكَ حَتَّى أَصِلَ إِلَيْكَ وَاجْذِبْنِي

ہے جو کچھ تو نے ہمیں دیا ہے میرے اللہ اپنی رحمت سے مجھ
کو بلا لے تاکہ میں تیرے حضور پہنچ سکوں مجھے اپنی طرف کھینچ

لے

بِمَنِّكَ حَتَّى أَقْبِلَ عَلَيْكَ إِلَهِي إِنَّ رَجَائِي لَا يَنْقَطِعُ
عَنْكَ وَإِنْ عَصَيْتُكَ، كَمَا أَنَّ

تا کہ تیری بارگاہ میں آسکوں میرے اللہ بے شک میری آس
تجھ سے نہیں ٹوٹے گی اگرچہ میں تیری نافرمانی کروں جیسا کہ

میرا

خَوْفِي لَا يُزَايِلُنِي وَإِنْ أَطَعْتُكَ، فَقَدْ دَفَعْتَنِي
الْعَوَالِمُ إِلَيْكَ، وَقَدْ أَوْقَعَنِي عَلَيَّ

خوف دور نہ ہو گا اگرچہ میں تیری اطاعت بھی کروں پس
زمانے کی سختیوں نے مجھ کو تیری طرف دھکیل دیا اور تیری
نوازش کے علم نے

بِكْرَمِكَ عَلَيَّ إِلَهِي كَيْفَ أَخِيْبُ وَأَنْتَ أَمَلِي أَمْ
كَيْفَ أَهَانُ وَعَلَيْكَ مُتَّكِلِي

تیری بارگاہ میں پہنچا دیا میرے اللہ کیونکر ناامید ہو جاؤں جب
کہ تو میری آرزو ہے یا کیسے پست ہوں گا جب کہ میرا بھروسہ

تجھ پر ہے

إِلٰهِي كَيْفَ اسْتَعِزُّ وَفِي الذِّلَّةِ اَرْكَزْتَنِي اَمْ كَيْفَ لَا
اسْتَعِزُّ وَ اِلَيْكَ نَسَبْتَنِي

میرے اللہ کیسے عزت کا دعویٰ کروں جب کہ اس خواری میں
تو نے مجھے یاد کیا یا کیسے عزت کا دعوا کروں میری نسبت تیری

طرف ہے

إِلٰهِي كَيْفَ لَا اَفْتَقِرُّ وَاَنْتَ الَّذِي فِي الْفُقَرَاءِ
اَقَمْتَنِي اَمْ كَيْفَ اَفْتَقِرُّ وَاَنْتَ الَّذِي بِجُودِكَ

میرے اللہ کیونکر فقیر نہ بنوں جب کہ تو نے مجھے فقیروں کی
صف میں رکھا ہے یا کیسے میں فقیر بنوں جب کہ تو نے مجھ کو اپنی

عطا سے غنی

أَغْنَيْتَنِي وَأَنْتَ الَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُكَ تَعَرَّفْتَ لِكُلِّ شَيْءٍ
فَمَا جَهَلَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ

کیا ہوا ہے اور تو وہ ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو نے
ہر چیز کو اپنی پہچان کرائی پس کوئی چیز نہیں جو تجھے پہچانتی نہ ہو

اور تو وہ ہے

الَّذِي تَعَرَّفْتَ إِلَيَّ فِي كُلِّ شَيْءٍ فَرَأَيْتَكَ ظَاهِرًا فِي كُلِّ
شَيْءٍ، وَأَنْتَ الظَّاهِرُ لِكُلِّ

جس نے ہر چیز کے ذریعے مجھے اپنی معرفت کرائی پس میں
نے تجھے ہر چیز میں عیاں و نمایاں دیکھا اور تو ہر چیز پر ظاہر و

آشکار

شَيْءٍ يَا مَنْ اسْتَوَى بِرَحْمَانِيَّتِهِ فَصَارَ الْعَرْشُ غَيْبًا
فِي ذَاتِهِ مَحَقَّتَ الْأَثَارَ بِالْأَثَارِ

ہے اے وہ جو اپنی رحمت عامہ کیساتھ قائم ہے کہ عرش اس
کی ذات میں نہاں ہو گیا ہے تو نے اپنی نشانیوں سے دیگر

نشانیوں کو مٹا دیا

وَمَحَوْتَ الْأَغْيَارَ بِمُحِيطَاتِ أَفْلَاكِ الْأَنْوَارِ، يَا
مَنْ احْتَجَبَ فِي سُرَادِقَاتِ عَرْشِهِ

تو نے اپنے غیروں کو نورانی آسمانوں کے حلقوں میں نابود

کر دیا اے وہ جو اپنے عرش کی چلمنوں میں پنہاں ہو گیا

عَنْ أَنْ تُدْرِكَهُ إِلَّا بُصَارُ، يَا مَنْ تَجَلَّى بِكَمَالٍ بِهَائِهِ

فَتَحَقَّقَتْ عَظَمَتُهُ مِنَ الاسْتِوَاءِ

دیکھتی آنکھیں اسے دیکھ نہیں پاتیں اے وہ جس نے اپنے

نور کامل کا جلوہ دکھایا تو اس کی عظمت قائم و برقرار

كَيْفَ تَخْفَى وَأَنْتَ الظَّاهِرُ أَمْ كَيْفَ تَغِيبُ وَأَنْتَ

الرَّقِيبُ الْحَاضِرُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ

ہو گئی کیونکر پوشیدہ ہے تو جب کہ آشکار ہے یا کیسے تو پنہاں

ہے جبکہ تو نگہبان اور حاضر ہے بے شک تو ہر چیز پر

شَيْءٍ قَدِيرٌ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَحْدَهُ

قدرت رکھتا ہے اور اللہ کیلئے حمد ہے جو یکتا ہے۔